وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

14

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِخیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں تیرہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ چودہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ
بسااوقات	وہ چاہتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	کاش	وہ تھے	مسلمان (جمع)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ③

بسااوقات وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ
تُو اُنہیں چھوڑ دے	وہ کھاتے ہیں	اور	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ اُنہیں غافل کرتا ہے	امید

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

انہیں (اپنے حال پر) چھوڑ دے۔ وہ کھائیں، پئیں اور عارضی فائدہ اٹھائیں اور امید اُنہیں غافل کئے رکھے۔

فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا
پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کیا	سے	بستی	مگر، سوائے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ④ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا

پس وہ عنقریب جان لیں گے۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر

وَ	لَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا
اور	اس کے لئے	کتاب، وقت	معلوم	نہیں	وہ آگے بڑھتی ہے	سے	اُمّت	اُس کا مقررہ وقت

وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ⑤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

اس کے لئے ایک معلوم کتاب (بطور تنبیہ) تھی۔ کوئی اُمّت اپنے مقررہ وقت سے آگے نہیں بڑھ سکتی

وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ
اور	نہیں/ جو	وہ پیچھے رہتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	اے	وہ جو

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑥ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ

اور نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ
وہ اتارا گیا	اس پر	ذکر	یقیناً تو	ضرور مجنون

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑦

جس پر ذکر اُتارا گیا ہے! یقیناً تو مجنون ہے۔

لَوْمَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
کیوں نہیں	تُو ہمارے پاس آتا	فرشتوں کے ساتھ	اگر	تُو تھا	سے	سچ بولنے والے

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑧

تُو ہمارے پاس فرشتے لئے ہوئے کیوں نہیں آتا اگر تو سچوں میں سے ہے۔

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ
نہیں	ہم اتارتے ہیں	فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہیں	وہ تھے	تب	مہلت دیئے جانے والے

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑨

ہم فرشتے نہیں اتارا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت وہ مہلت نہیں دیئے جاتے۔

اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ
یقیناً ہم	ہم	ہم نے اُتارا	ذکر، نصیحت	اور	یقیناً ہم	اس کے لئے	ضرور حفاظت کرنے والے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑩

یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اُتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجے	سے	تجھ سے پہلے	میں	گروہ (جمع)	پہلے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑪

اور ہم نے تجھ سے قبل بھی پہلے گروہوں میں (رسول) بھیجے تھے۔

وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
اور	نہیں	وہ ان کے پاس آتا ہے	سے	رسول	مگر	وہ تھے	اس کے ساتھ

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
وہ تمسخر کرتے ہیں	اسی طرح	ہم اس کو داخل کرتے ہیں	میں	دل (جمع)	جرم کرنے والے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑫ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬

تمسخر کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں اس (بے باکی) کو داخل کرتے ہیں۔

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	یقیناً	وہ گزر چکی	طریقہ، عادت	پہلے لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿14﴾

وہ اس (رسول) پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ اس سے پہلے لوگوں کا مآل گزر چکا ہے۔

وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
اور	اگر	ہم نے کھول دیئے	ان پر	دروازہ، دَر	سے	آسمان

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دَر اُن پر کھول دیتے

فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا
پس وہ لگ گئے	اس میں	وہ چڑھتے ہیں	وہ ضرور کہیں گے	صرف وہ	وہ مدہوش کردی گئی	ہماری آنکھیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿15﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

پھر وہ اس پر چڑھنے بھی لگتے (تاکہ بچشمِ خود رسول کی صداقت کا نشان دیکھ لیتے)۔ تب بھی وہ ضرور کہتے کہ ہماری آنکھیں تو (کسی نشے سے) مدہوش کردی گئی ہیں

بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ
بلکہ	ہم	قوم	جن پر جادو کردیا گیا ہو	اور	یقیناً

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿16﴾ وَلَقَدْ

ع 1 16 1

بلکہ ہم تو ایک ایسی قوم ہیں جن پر جادو کردیا گیا ہے۔ اور یقیناً

جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ
ہم نے بنایا	میں	آسمان	ستاروں کی منازل	اور	ہم نے اسے مزیّن کیا	دیکھنے والوں کے لئے

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿17﴾

ہم نے آسمان میں ستاروں کی منازل بنائی ہیں اور اُس (آسمان) کو دیکھنے والوں کے لئے مزین کردیا ہے۔

وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ
اور	ہم نے اس کی حفاظت کی	سے	ہر ایک	شیطان	دھتکارا ہوا، ملعون

وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿18﴾

اور اُس کی ہم نے ہر ایک دھتکارے ہوئے شیطان سے حفاظت کی ہے۔

إِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَأَتْبَعَهُ	شِهَابٌ	مُّبِينٌ
سوائے	جو	اس نے اُچک لیا	سننے کی کوئی بات	پس اس نے اس کا تعاقب کیا	آگ کا شعلہ	روشن

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿19﴾

سوائے اُس کے جو سننے کی کوئی بات اُچک لے تو آگ کا ایک روشن شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔

وَ	الْأَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	أَلْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ
اور	زمین	ہم نے اسے بچھایا	اور	ہم نے ڈال دیئے	اس میں	پہاڑ (جمع)

وَالْأَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے بچھا دیا اور اُس میں ہم نے مضبوطی سے گڑے ہوئے (پہاڑ) ڈال دیئے

وَ	أَنْۢبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْزُونٍ
اور	ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر ایک	چیز	متناسب، موزوں

وَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿20﴾

اور اس میں ہر قسم کی متناسب چیز اگائی۔

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ
اور	ہم نے بنایا	تمہارے لئے	اس میں	معیشت کے سامان

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے سامان بنائے ہیں

وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهُ	بِرٰزِقِينَ
اور	جو، جن	تم نہیں ہو	اس کے لئے	رزق دینے والے

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرٰزِقِينَ ﴿21﴾

اور ان کے لئے بھی جن کے تم رازق نہیں۔

وَ	إِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهُ
اور	نہیں	سے	چیز	سوائے	ہمارے پاس	اس کے خزانے

وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ

اور کوئی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں

مَّعۡلُوۡمٍ	بِقَدَرٍ	اِلَّا	نُنَزِّلُهٗۤ	مَا	وَ
معلوم	ایک اندازہ کے مطابق	مگر، سوائے	ہم اسے نازل کرتے ہیں	نہیں	اور

وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿22﴾

اور ہم اسے نازل نہیں کرتے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق۔

مَآءً	السَّمَآءِ	مِنَ	فَاَنۡزَلۡنَا	لَوَاقِحَ	الرِّيٰحَ	اَرۡسَلۡنَا	وَ
پانی	آسمان	سے	پس ہم نے اتارا	لدی ہوئی	ہوائیں	ہم نے بھیجا	اور

وَاَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور ہم نے (پانی سے) لدی ہوئی ہواؤں کو بھیجا۔ پس آسمان سے ہم نے پانی اتارا

بِخٰزِنِيۡنَ	لَهٗ	اَنۡتُمۡ	مَآ	وَ	فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ
ذخیرہ کرنے والے	اس کے لئے	تم	نہیں	اور	پس ہم نے تمہیں اس سے سیراب کیا

فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿23﴾

اور تمہیں اس سے سیراب کیا جبکہ تم اس کو ذخیرہ کر لینے پر قادر نہیں تھے۔

الۡوٰرِثُوۡنَ	نَحۡنُ	وَ	نُمِيۡتُ	وَ	نُحۡىٖ	لَنَحۡنُ	اِنَّا	وَ
وارث	ہم	اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہم زندہ کرتے ہیں	ضرور ہم	یقیناً ہم	اور

وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿24﴾

اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ بھی کرتے ہیں اور مارتے بھی ہیں اور ہم ہی ہیں جو (ہر چیز کے) وارث ہوں گے۔

مِنۡكُمۡ	الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ	عَلِمۡنَا	لَقَدۡ	وَ
تم میں سے	سبقت لے جانے والے	ہم نے جان لیا	یقیناً	اور

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ

اور ہم نے یقیناً تم میں سے سبقت لے جانے والوں کو جان لیا ہے

اِنَّ	وَ	الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ	عَلِمۡنَا	لَقَدۡ	وَ
یقیناً	اور	پیچھے رہنے والے	ہم نے جان لیا	یقیناً	اور

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿25﴾ وَاِنَّ

اور ان کو بھی جان لیا ہے جو پیچھے رہتے ہیں۔ اور

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّهٗ	يَحْشُرُهُمْ	هُوَ	رَبَّكَ
دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا	یقیناً وہ	وہ اُن کو اکٹھا کرے گا	وہ	تیرا ربّ

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿26﴾

تیرا ربّ انہیں ضرور اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

ع 2 10 2

مَّسْنُوْنٍ	حَمَاٍ	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِنْ	الْاِنْسَانَ	خَلَقْنَا	لَقَدْ	وَ
گلا سڑا	سیاہ کیچڑ	سے	خشک کھنکتی ہوئی مٹی	سے	انسان	ہم نے پیدا کیا	یقیناً	اور

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿27﴾

اور یقیناً ہم نے انسان کو گلے سڑے کیچڑ سے بنی ہوئی خشک کھنکتی ہوئی ٹھیکریوں سے پیدا کیا ہے۔

السَّمُوْمِ	نَّارِ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	خَلَقْنٰهُ	الْجَآنَّ	وَ
سخت گرم ہوا	آگ	سے	پہلے	سے	ہم نے اسے پیدا کیا	جنّ	اور

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿28﴾

اور جنوں کو ہم نے اُس سے پہلے سخت گرم ہوا کی آگ سے بنایا۔

بَشَرًا	خَالِقٌۢ	اِنِّيْ	لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	رَبُّكَ	قَالَ	اِذْ	وَ
انسان	پیدا کرنے والا	یقیناً میں	فرشتوں کے لئے	تیرا ربّ	اس کے کہا	جب	اور

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

اور (یاد کر) جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا کہ میں گلے سڑے کیچڑ سے بنی ہوئی

مَّسْنُوْنٍ	حَمَاٍ	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ
گلا سڑا	سیاہ کیچڑ	سے	خشک کھنکتی ہوئی مٹی	سے

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿29﴾

خشک کھنکتی ہوئی ٹھیکریوں سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

رُّوْحِيْ	مِنْ	فِيْهِ	نَفَخْتُ	وَ	سَوَّيْتُهٗ	فَاِذَا
میری روح	سے	اس میں	میں نے پھونکا	اور	میں نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا	پس جب

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کرلوں اور اس میں اپنا کلام پھونکوں

فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ
پس تم گر جاؤ	اس کے واسطے	سجدہ کرنے والے	پس اس نے سجدہ کیا	فرشتے	وہ سب/ وہ تمام	اکٹھے

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿30﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿31﴾

تو اس کی اطاعت میں سجدہ ریز ہو جانا۔ تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ
سوائے، مگر	ابلیس	اس نے انکار کیا	کہ	وہ ہوتا ہے	ساتھ	سجدہ کرنے والے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾

سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کر دیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہو۔

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ
اس نے کہا	اے ابلیس	تجھے کیا ہوا ہے	کہ نہیں	تو ہوتا ہے	ساتھ	سجدہ کرنے والے

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿33﴾

اس نے کہا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہیں ہوا؟

قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ	صَلْصَالٍ
اس نے کہا	نہیں	میں ہوں	تاکہ میں سجدہ کروں	انسان کے لئے	تُو نے اسے پیدا کیا	سے	خشک کھنکتی ہوئی مٹی

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ

اس نے کہا میں ایسا نہیں کہ میں ایک ایسے بشر کے لئے سجدہ کروں جسے تُو نے گلے سڑے کیچڑ سے بنی ہوئی

مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ
سے	سیاہ کیچڑ	گلا سڑا	اس نے کہا	پس تُو نکل جا	اس میں سے	پس یقیناً تُو	دُھتکارا ہوا

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿34﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿35﴾

خشک کھنکتی ہوئی ٹھیکریوں سے پیدا کیا ہے۔ اس نے کہا اس (مقام) میں سے نکل جا۔ یقیناً تُو دُھتکارا ہوا ہے۔

وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ
اور	یقیناً	تجھ پر	لعنت	تک	دن	جزا سزا

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿36﴾

اور یقیناً تجھ پر جزا سزا کے دن تک لعنت رہے گی۔

قَالَ	رَبِّ	فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ	اِلٰى	يَوۡمِ	يُبۡعَثُوۡنَ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	پس تُو مجھے ڈھیل دے	طرف، تک	دن	وہ اٹھائے جائیں گے

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿37﴾

اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے اس دن تک مہلت دے جب وہ (بشر) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الۡمُنۡظَرِيۡنَ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡوَقۡتِ	الۡمَعۡلُوۡمِ
اس نے کہا	پس یقیناً تو	سے	مہلت دیئے جانے والے	طرف، تک	دن	وقت	معلوم

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ﴿38﴾ اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿39﴾

اس نے کہا پس یقیناً تُو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ ایک معلوم وقت کے دن تک۔

قَالَ	رَبِّ	بِمَاۤ	اَغۡوَيۡتَنِىۡ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمۡ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	اس وجہ سے جو	تُو نے مجھے گمراہ ٹھہرایا	ضرور میں خوبصورت کرکے دکھاؤں گا	ان کے لئے

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ

اس نے کہا اے میرے ربّ! چونکہ تو نے مجھے گمراہ ٹھہرادیا ہے سو میں ضرور

فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ
میں	زمین	اور	ضرور میں انہیں گمراہ کروں گا	سب، تمام

فِى الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿40﴾

زمین میں (قیام) ان کے لئے خوبصورت کرکے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان سب کو گمراہ کردوں گا۔

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنۡهُمُ	الۡمُخۡلَصِيۡنَ	قَالَ	هٰذَا
سوائے، مگر	تیرے بندے	ان میں سے	منتخب کئے ہوئے	اس نے کہا	یہ

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿41﴾ قَالَ هٰذَا

سوائے اُن میں سے تیرے چنیدہ بندوں کے۔ اس نے کہا یہ

صِرَاطٌ	عَلَىَّ	مُسۡتَقِيۡمٌ	اِنَّ	عِبَادِىۡ	لَيۡسَ	لَكَ
راستہ	میرے ذمہ	سیدھا	یقیناً	میرے بندے	نہیں	تیرے لئے

صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسۡتَقِيۡمٌ ﴿42﴾ اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ

سیدھی راہ (دکھانا) میرے ذمہ ہے۔ یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں)

عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الۡغٰوِيۡنَ
ان پر	غلبہ	سوائے	جو	اس نے تیری پیروی کی	سے	گمراہ (جمع)

عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿43﴾

ان پر تجھے کوئی غلبہ نصیب نہ ہوگا سوائے گمراہوں میں سے اُن کے جو (از خود) تیری پیروی کریں گے۔

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوۡعِدُهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ
اور	یقیناً	جہنم، دوزخ	ضرور ان کا موعود ٹھکانا	سب، تمام

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿44﴾

اور یقیناً جہنم اُن سب کا موعود ٹھکانا ہے۔

لَهَا	سَبۡعَةُ	اَبۡوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنۡهُمۡ
اس کے لئے	سات	دروازے	ہرایک کے لئے	دروازے	ان میں سے

لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ

اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان (گمراہوں) کا

جُزۡءٌ	مَّقۡسُوۡمٌ	اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	فِيۡ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ
ایک حصہ	مقرر، تقسیم شدہ	یقیناً	متقی لوگ	میں	باغ (جمع)	اور	چشمے

جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿45﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِيۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿46﴾ ؕ

ایک مقررہ حصّہ ہے۔ یقیناً متقی باغوں اور چشموں میں (متمکن) ہوں گے۔

ع 3 19 3

اُدۡخُلُوۡهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيۡنَ	وَ	نَزَعۡنَا	مَا	فِيۡ
تم اس میں داخل ہوجاؤ	سلامتی کے ساتھ	بے خوف ہوتے ہوئے	اور	ہم نے نکال دیا	جو	میں

اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿47﴾ وَنَزَعۡنَا مَا فِيۡ

ان میں سلامتی کے ساتھ مطمئن اور بے خوف ہوتے ہوئے داخل ہوجاؤ۔ اور ہم ان کے دلوں سے

صُدُوۡرِهِمۡ	مِّنۡ	غِلٍّ	اِخۡوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيۡنَ
ان کے سینے	سے	کینہ	بھائی بھائی	پر، اوپر	تخت (جمع)	آمنے سامنے بیٹھنے والے

صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿48﴾

جو بھی کینے ہیں نکال باہر کریں گے۔ بھائی بھائی بنتے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

لَا	يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ
نہیں	وہ اُنہیں چھوئے گی	اس میں	تھکان	اور	نہیں	وہ	اس میں سے	نکالے جانے والے

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿49﴾

انہیں ان میں نہ کوئی تھکان چھوئے گی اور نہ وہ کبھی ان میں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ
تُو اطلاع دے	میرے بندے	کہ میں	میں	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿50﴾ۙ

میرے بندوں کو مطلع کر دے کہ یقیناً میں ہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ
اور	کہ، یقیناً	میرا عذاب	وہ	عذاب	دردناک

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿51﴾

اور یہ بھی کہ یقیناً میرا عذاب ہی بہت دردناک عذاب ہے۔

وَ	نَبِّئْهُمْ	عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ
اور	تُو انہیں آگاہ کر	سے	مہمان	ابراہیم	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿52﴾ۘ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

وقف لازم

اور اُنہیں ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق آگاہ کر دے۔ جب وہ اس کے پاس آئے

فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ
پس انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	یقیناً ہم	تم سے	ڈرنے والے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿53﴾

تو انہوں نے کہا سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خائف ہیں۔

قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ
انہوں نے کہا	تُو خوف نہ کر	یقیناً ہم	ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں	بیٹے کی	صاحبِ علم

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿54﴾

انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ ہم یقیناً تجھے ایک صاحبِ علم بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

قَالَ	اَبَشَّرۡتُمُوۡنِىۡ	عَلٰٓى	اَنۡ	مَّسَّنِىَ	الۡكِبَرُ
اس نے کہا	کیا تم نے مجھے خوشخبری دی	پر، اوپر	کہ	اس نے مجھے چھوا	بڑھاپا

قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِىۡ عَلٰٓى اَنۡ مَّسَّنِىَ الۡكِبَرُ

اس نے کہا کیا تم نے مجھے خوشخبری دی ہے باوجود اس کے کہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے۔

فَبِمَ	تُبَشِّرُوۡنَ	قَالُوۡا	بَشَّرۡنٰكَ	بِالۡحَـقِّ
پس کس بنا پر	تم خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم نے تجھے خوشخبری دی	حق کی ساتھ

فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿55﴾ قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ

پس تم کس بنا پر خوشخبری دے رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم نے تجھے برحق خوشخبری دی ہے۔

فَلَا تَكُنۡ	مِّنَ	الۡقٰنِطِيۡنَ	قَالَ	وَ
پس تُو نہ ہو	سے	ناامید ہونے والے	اس نے کہا	اور

فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ ﴿56﴾ قَالَ وَ

پس مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہو۔ اس نے کہا

مَنۡ	يَّقۡنَطُ	مِنۡ	رَّحۡمَةِ	رَبِّهٖۤ	اِلَّا	الضَّآلُّوۡنَ
کون	وہ مایوس ہوتا ہے	سے	رحمت	اس کا ربّ	سوائے	گمراہ (جمع)

مَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿57﴾

بھلا گمراہوں کے سوا کون ہے جو اپنے ربّ کی رحمت سے مایوس ہوجائے۔

قَالَ	فَمَا	خَطۡبُكُمۡ	اَيُّهَا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ
اس نے کہا	پس کیا	تمہارا مقصد/تمہارا معاملہ	اے	بھیجے ہوئے، فرستادے

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿58﴾

اس نے کہا اے بھیجے ہوؤ! تمہارا اصل مقصد کیا ہے؟

قَالُوۡۤا	اِنَّاۤ	اُرۡسِلۡنَاۤ	اِلٰى	قَوۡمٍ	مُّجۡرِمِيۡنَ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم بھیجے گئے	طرف	قوم	مجرم (جمع)

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿59﴾

انہوں نے کہا یقیناً ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

اِلَّآ	اٰلَ	لُوۡطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوۡهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ
سوائے، مگر	آل	لوط	یقیناً ہم	ان کو ضرور بچانے والا	سب، تمام

اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿60﴾

سوائے آلِ لوط کے۔ ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔

اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ	قَدَّرۡنَاۤ	اِنَّهَا	لَمِنَ	الۡغٰبِرِيۡنَ
مگر، سوائے	اس کی بیوی	ہم نے مقدر کیا	یقیناً وہ	ضرور میں سے	پیچھے رہنے والے

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿61﴾

اس کی بیوی کے سوا۔ ہم نے (اس کا انجام) جانچ لیا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

ع 16 4 4

فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوۡطِ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ
پس جب	وہ آیا	آل	لوط	پیغامبر، بھیجے ہوئے

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ۙ﴿62﴾

پس جب آلِ لوط کے پاس پیغامبر پہنچے۔

قَالَ	اِنَّكُمۡ	قَوۡمٌ	مُّنۡكَرُوۡنَ	قَالُوۡا	بَلۡ
اس نے کہا	یقیناً تم	لوگ، قوم	اجنبی لوگ	انہوں نے کہا	بلکہ

قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿63﴾ قَالُوۡا بَلۡ

اس نے کہا تم یقیناً اجنبی لوگ ہو۔ انہوں نے جواب دیا بلکہ

جِئۡنٰكَ	بِمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَمۡتَرُوۡنَ
ہم تیرے پاس آئے	اس کے ساتھ جو	وہ تھے	اس میں	وہ شک کرتے ہیں

جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿64﴾

ہم تو تیرے پاس وہ (خبر) لائے ہیں جس کے متعلق وہ شک میں مبتلا رہتے تھے۔

وَ	اَتَيۡنٰكَ	بِالۡحَـقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ
اور	ہم تیرے پاس آئے	حق کے ساتھ	اور	یقیناً ہم	ضرور سچے

وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿65﴾

اور ہم تیرے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاَسۡرِ	بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ	الَّيۡلِ	وَ	اتَّبِعۡ	اَدۡبَارَهُمۡ
پس تُورات کے وقت چل	تیرے اہل کے ساتھ	ایک حصہ میں	سے	رات	اور	تُو پیروی کر	اُن کے پیٹھیں

فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَ اتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ

پس اپنے اہل کو لے کر رات کے ایک حصے میں نکل کھڑا ہو اور ان کے پیچھے چل

وَ	لَا يَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	وَّ	امۡضُوۡا
اور	وہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور	تم چلو

وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّ امۡضُوۡا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو

حَيۡثُ	تُؤۡمَرُوۡنَ	وَ	قَضَيۡنَاۤ	اِلَيۡهِ
جہاں، جس طرف	تم حکم دیئے جاتے ہو	اور	ہم نے فیصلہ کیا	اس کی طرف

حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿66﴾ وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ

جس طرف (چلنے کا) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور ہم نے اُسے یہ فیصلہ سنا دیا

ذٰلِكَ	الۡاَمۡرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَاۤءِ	مَقۡطُوۡعٌ	مُّصۡبِحِيۡنَ
یہ	معاملہ	کہ	جڑ	یہ لوگ	کاٹی جانے والی	صبح کرنے والے

ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿67﴾

کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے وقت کاٹی جا چکی ہو گی۔

وَ	جَآءَ	اَهۡلُ	الۡمَدِيۡنَةِ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ
اور	وہ آیا	اہل	شہر، مدینہ	وہ خوشیاں منا رہے ہیں

وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿68﴾

اور شہر کے رہنے والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔

قَالَ	اِنَّ	هٰۤؤُلَاۤءِ	ضَيۡفِىۡ	فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ
اس نے کہا	یقیناً	یہ لوگ	میرے مہمان	پس تم مجھے رُسوا نہ کرو

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿69﴾

اس نے کہا یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے رُسوا نہ کرو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخْزُوْنِ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم مجھے ذلیل نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿70﴾

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو۔

قَالُوْٓا	اَوَلَمْ نَنْهَكَ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ
انہوں نے کہا	اور کیا ہم نے تجھے منع نہیں کیا؟	سے	تمام جہان

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

انہوں نے کہا کیا ہم نے تجھے سب جہانوں (سے راہ ورسم رکھنے) سے منع نہیں کیا تھا؟

قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ
اس نے کہا	یہ لوگ	میری بیٹیاں	اگر	تم ہو	کرنے والے

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿72﴾

اس نے کہا (دیکھو) یہ میری بیٹیاں ہیں (ان کی حیا کرو) اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔

لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
تیری عمر کی قسم	یقیناً وہ	ضرور میں	ان کی مدہوشی	وہ بھٹک رہے ہیں

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿73﴾

(اللہ نے وحی کی کہ) تیری عمر کی قسم! یقیناً وہ اپنی بدمستی میں بھٹک رہے ہیں۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا
پس اُس نے انہیں پکڑ لیا	گونج دار عذاب	صبح کرنے والے	پس ہم نے بنایا	اس کا اوپر والا حصہ

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿74﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پس انہیں ایک گونج دار عذاب نے صبح ہوتے آ پکڑا۔ پس ہم نے اس (بستی) کو تہ و بالا کر دیا

سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ
اس کا نیچے والا حصہ	اور	ہم نے بارش برسائی	ان پر	پتھر	سے	کنکروں والی مٹی

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿75﴾

اور ان پر ہم نے کنکروں والی مٹی سے بنے ہوئے پتھروں کی بارش برسائی۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَ	اِنَّهَا
یقیناً	میں	وہ	ضرور نشانیاں	کھوج لگانے والوں کے لئے	اور	یقیناً وہ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿76﴾ وَاِنَّهَا

یقیناً اس (واقعہ) میں کھوج لگانے والوں کے لئے نشانات ہیں۔ اور وہ (بستی)

لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
ضرور راستہ پر	مستقل	یقیناً	میں	وہ	ضرور نشان	مومنوں کے لئے

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿77﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾

یقیناً ایک مستقل شاہراہ پر (واقع) ہے۔ یقیناً اس میں مومنوں کے لئے ایک بہت بڑا نشان ہے۔

وَ	اِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ
اور	اگر	وہ تھا	ساتھی، والے	گھنے درختوں کا علاقہ	ضرور ظالم ہیں

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿79﴾

اور گھنے درختوں کے علاقہ (میں بسنے) والے بھی یقیناً ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ
پس ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور	بے شک وہ دونوں	ضرور شاہراہ پر	نمایاں

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿80﴾

ع 5 19 5 وقف لازم

پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور یہ دونوں (بستیاں) ایک نمایاں شاہراہ پر (واقع) ہیں۔

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ
اور	یقیناً	اس نے جھٹلایا	والے، ساتھی	حجر	پیغمبر (جمع)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿81﴾

اور یقیناً حجر (کے رہنے) والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلا دیا تھا۔

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ
اور	ہم نے ان کو دیا	ہمارے نشانات	پس وہ تھے	اس سے	اعراض کرنے والے

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿82﴾

اور ہم نے ان کو اپنے نشانات دیئے تو وہ ان سے اِعراض کرتے رہے۔

وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ
اور	وہ تھے	وہ تراشتے ہیں	سے	پہاڑ (جمع)	گھر (جمع)	بےخطر، امن میں

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿83﴾

اور وہ پہاڑوں میں بےخطر گھر تراشتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ
پس اس نے انہیں پکڑ لیا	گونج دار عذاب	صبح ہوتے ہی	پس نہ	وہ کام آیا	ان سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿84﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

پس انہیں بھی ایک گونج دار عذاب نے صبح ہوتے میں آ پکڑا۔ پس اُن کے کام نہ آسکا

مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا
جو	وہ تھے	وہ کمائی کرتے ہیں	اور	نہ	ہم نے پیدا کیا

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿85﴾ وَمَا خَلَقْنَا

جو کسب وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان	سوائے، مگر	حق کے ساتھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے نہیں پیدا کیا

وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ
اور	یقیناً	ساعت	ضرور آنے والی ہے	پس تو درگزر کر	درگزر کرنا	بہت عمدہ طریق

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿86﴾

مگر حق کے ساتھ اور ساعت ضرور آنے والی ہے۔ پس بہت عمدہ طریق پر درگزر کر۔

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ	لَقَدْ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ	بہت با کمال خالق	صاحبِ علم	اور	یقیناً

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿87﴾ وَلَقَدْ

تیرا ربّ ہی یقیناً بہت با کمال خالق (اور) صاحبِ علم ہے۔ اور یقیناً

اٰتَيۡنٰكَ	سَبۡعًا	مِّنَ	الۡمَثَانِىۡ	وَ	الۡقُرۡاٰنَ	الۡعَظِيۡمَ
ہم نے تجھے دیا	سات	سے	بار بار دہرائی جانے والی	اور	قرآن	عظیم

اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ﴿88﴾

ہم نے تجھے سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات) اور قرآنِ عظیم عطا کئے ہیں۔

لَا تَمُدَّنَّ	عَيۡنَيۡكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعۡنَا	بِهٖۤ	اَزۡوَاجًا	مِّنۡهُمۡ
تُو ہرگز نہ پھیلا	تیری دونوں آنکھیں	طرف	جو	ہم نے فائدہ دیا	اس کے ساتھ	گروہ (جمع)	ان میں سے

لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ

اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پسار جو ہم نے ان میں سے بعض گروہوں کو عطا کی ہے

وَ	لَا تَحۡزَنۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	اخۡفِضۡ	جَنَاحَكَ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اور	تو غم نہ کر	ان پر	اور	تو جھکا دے	اپنے پر	مومنوں کے لئے

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿89﴾

اور اُن پر غم نہ کھا اور مومنوں کے لئے اپنے (شفقت کے) پَر جھکا دے۔

وَ	قُلۡ	اِنِّىۡۤ	اَنَا	النَّذِيۡرُ	الۡمُبِيۡنُ
اور	تو کہہ دے	یقیناً میں	میں	ڈرانے والا	کھلا کھلا

وَقُلۡ اِنِّىۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ ﴿90﴾

اور کہہ دے کہ میں تو یقیناً ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

كَمَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَى	الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	جَعَلُوا
جس طرح	ہم نے نازل کیا	پر، اوپر	باہم بٹ جانے والے	وہ لوگ	انہوں نے بنایا

كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿91﴾ الَّذِيۡنَ جَعَلُوا

(اس عذاب سے) جیسا ہم نے باہم بٹ جانے والوں پر نازل کیا تھا۔ جنہوں نے

الۡقُرۡاٰنَ	عِضِيۡنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ
قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	پس تیرے ربّ کی قسم	ہم ان سے ضرور پوچھیں گے	سب، تمام

الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿92﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿93﴾

قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ پس تیرے ربّ کی قسم! ہم یقیناً ان سب سے ضرور پوچھیں گے۔

عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ
اس سے جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں	پس توخوب کھول کر بیان کر	اس کو	تُوحکم دیا جاتا ہے

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ

اس کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے۔ پس خوب کھول کر بیان کر جو تجھے حکم دیا جاتا ہے

الربع

وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ
اور	تو اعراض کر	سے	شرک کرنے والے	یقیناً ہم	ہم تجھے کافی ہیں	استہزاء کرنے والے

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿96﴾

اور شرک کرنے والوں سے اعراض کر۔ یقیناً ہم استہزاء کرنے والوں کے مقابل پر تجھے بہت کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
وہ لوگ	وہ بناتے ہیں	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	پس عنقریب	وہ جان لیں گے

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿97﴾

جنہوں نے اللہ کے ساتھ ایک دوسرا معبود بنالیا ہے پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ
اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ تو	وہ تنگ ہوتا ہے	تیرا سینہ	اس سے جو	وہ کہتے ہیں

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿98﴾

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تیرا سینہ اُن باتوں سے تنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ
پس تو تسبیح کر	تعریف کے ساتھ	تیرا ربّ	اور	تو ہو جا	سے	سجدہ کرنے والے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿99﴾

پس اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جا۔

وَ	اعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
اور	تو عبادت کر	تیرا ربّ	یہاں تک کہ	وہ تیرے پاس آئے	موت، یقین

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿100﴾

اور اپنے ربّ کی عبادت کرتا چلا جا یہاں تک کہ تجھے یقین آجائے۔

ع 6 20 6

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورہ نحل مکی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 129 آیات اور 16 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَتٰۤى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
وہ آ گیا	حکم	اللہ	پس تم اسے جلدی طلب نہ کرو

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ

اللہ کا حکم آنے ہی کو ہے پس اس کی طلب میں جلدی نہ کرو۔

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ②

پاک ہے وہ اور بالا ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ
وہ اتارتا ہے	فرشتے	روح کے ساتھ	سے	اس کا حکم	پر، اوپر	جو	وہ چاہتا ہے

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

وہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے فرشتوں کو روح القدس کے ساتھ اتارتا ہے

مِنْ	عِبَادِهٖۤ	اَنْ	اَنْذِرُوْۤا	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ
سے	اس کے بندے	کہ	تم ڈراؤ	کہ وہ	نہیں	معبود

مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

کہ خبردار کرو کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
مگر	میں	پس تم مجھ سے ڈرو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)

اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ⓷ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پس مجھ ہی سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
اور	زمین	حق کے ساتھ	وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ⓸

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ بہت بالا ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ
اس نے پیدا کیا	انسان	سے	نطفہ	پس اچانک	وہ

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا پھر اچانک وہ

خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا
جھگڑالو	کھلم کھلا	اور	مویشی (جمع)	اس نے اسے پیدا کیا

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ⓹ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ

کھلا کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور مویشیوں کو بھی اس نے پیدا کیا

لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ
تمہارے لئے	اس میں	گرمی کے سامان	اور	فوائد	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو

لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۠ ⓺

تمہارے لئے ان میں گرمی حاصل کرنے کے سامان ہیں اور بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو۔

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	تمہارے لئے	اس میں	خوبصورتی	جب	تم شام کو چرا کر لاتے ہو

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور تمہارے لئے ان میں خوبصورتی ہے جب تم انہیں شام کو چرا کر لاتے ہو

اَثْقَالَكُمْ	تَحْمِلُ	وَ	تَسْرَحُوْنَ	حِيْنَ	وَ
تمہارے بوجھ	وہ اٹھاتی ہے	اور	تم صبح کے وقت چرنے کے لئے کھلا چھوڑتے ہو	جب	اور

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

اور جب تم انہیں (صبح) چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ اٹھائے ہوئے

اِلَّا	بٰلِغِيْهِ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	بَلَدٍ	اِلٰى
مگر، سوائے	اس تک پہنچنے والے	تم نہیں تھے	بستی، شہر	طرف

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا

ایسی بستی کی طرف چلتے ہیں جسے تم جانوں کو مشقت میں ڈالے

رَّحِيْمٌ	لَرَءُوْفٌ	رَبَّكُمْ	اِنَّ	الْاَنْفُسِ	بِشِقِّ
بار بار رحم کرنے والا	بہت ہی مہربان	تمہارا ربّ	یقیناً	جان (جمع)	مشقت کے ساتھ

بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑧

بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ یقیناً تمہارا ربّ بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لِتَرْكَبُوْهَا	الْحَمِيْرَ	وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْخَيْلَ	وَّ
تا کہ تم اس پر سواری کرو	گدھے	اور	خچر (جمع)	اور	گھوڑے	اور

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سواری کرو

تَعْلَمُوْنَ	لَا	مَا	يَخْلُقُ	وَ	زِيْنَةً	وَ
تم جانتے ہو	نہیں	جو	وہ پیدا کرے گا	اور	زینت	اور

وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑨

اور (وہ) بطور زینت (بھی) ہوں۔ نیز وہ (تمہارے لئے) وہ بھی پیدا کرے گا جسے تم نہیں جانتے۔

وَ	السَّبِيْلِ	قَصْدُ	اللّٰهِ	عَلَى	وَ
اور	راہ، راستہ	بتانا، دکھانا	اللہ	پر، اوپر	اور

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ

اور سیدھی راہ دکھانا اللہ پر (بندوں کا) حق ہے جبکہ

مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
اس میں سے	ٹیڑھا	اور	اگر	اس نے چاہا	ضرور وہ تم کو ہدایت دے دیتا	سب، تمام

مِنْهَا جَآئِرٌ ۭ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿10﴾

اُن (راہوں) میں سے بعض ٹیڑھی بھی ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ
وہ، وہی	وہ جو	اس نے اتارا	سے	آسمان، بادل	پانی	تمہارے لئے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا

مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ
اس میں سے	پینے کا سامان	اور	اس میں سے	درخت، پودے	اس میں	تم (مویشی) چراتے ہو

مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿11﴾

اس میں پینے کا سامان ہے اور اسی سے پودے نکلتے ہیں جن میں تم (مویشی) چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
وہ اگاتا ہے	تمہارے لئے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ

وہ تمہارے لئے اس کے ذریعہ سے کھیتی نکالتا ہے اور زیتون

وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
اور	کھجور (جمع)	اور	انگور (جمع)	اور	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ

اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور نشان	قوم کے لئے	وہ غور کرتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿12﴾

یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور کرتی ہے بہت بڑا نشان ہے۔

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	رات	اور	دن

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ

اور اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو

وَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	وَ	النُّجُوۡمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمۡرِهٖ
اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے	مسخّر کئے گئے	اس کے حکم کے ساتھ

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ

اور سورج اور چاند کو مسخّر کیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخّر ہیں۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات ہیں	قوم کے لئے	وہ عقل کرتے ہیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۙ (13)

یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے نشانات ہیں۔

وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمۡ	فِى	الۡاَرۡضِ	مُخۡتَلِفًا	اَلۡوَانُهٗ
اور	جو	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	میں	زمین	مختلف	اس کے رنگ

وَمَا ذَرَاَ لَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ

اور جو مختلف اقسام کی چیزیں اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کی ہیں (وہ سب تمہارے لئے مسخر ہیں)۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّذَّكَّرُوۡنَ
یقیناً	میں	وہ	ضرور نشان ہے	قوم/لوگوں کے لئے	وہ نصیحت پکڑتے ہیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ (14)

اس میں نصیحت پکڑنے والے لوگوں کے لئے یقیناً بہت بڑا نشان ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِىۡ	سَخَّرَ	الۡبَحۡرَ	لِتَاۡكُلُوۡا	مِنۡهُ
اور	وہ	وہ جو	اس نے مسخر کیا	سمندر	تا کہ تم کھاؤ	اس سے

وَهُوَ الَّذِىۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ

اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے

لَحۡمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسۡتَخۡرِجُوۡا	مِنۡهُ	حِلۡيَةً
گوشت	تازہ	اور	تم نکالو	اس میں سے	زیور

لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً

تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے تم زینت کی چیزیں نکالو

تَلۡبَسُوۡنَهَا	وَ	تَرَى	الۡفُلۡكَ	مَوَاخِرَ	فِيۡهِ
تم اسے پہنتے ہو	اور	تو دیکھتا ہے	کشتی (جمع)	پھاڑنے، چیرنے والی	اس میں

تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ

جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ وہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں،

وَ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ
اور	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	تم شکر کرتے ہو

وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿15﴾

اور تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَ	اَلۡقٰى	فِىۡ	الۡاَرۡضِ	رَوَاسِىَ	اَنۡ	تَمِيۡدَ	بِكُمۡ
اور	اس نے ڈال دیئے	میں	زمین	پہاڑ (جمع)	کہ	وہ غذا مہیا کرتی ہے	تمہارے ساتھ

وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ

اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تمہارے لئے کھانے کا سامان مہیا کریں

وَ	اَنۡهٰرًا	وَّ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ
اور	نہریں، دریا	اور	راستے	تاکہ تم	تم ہدایت پاتے ہو

وَاَنۡهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَۙ ﴿16﴾

اور دریا اور راستے بھی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ	عَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجۡمِ	هُمۡ	يَهۡتَدُوۡنَ
اور	نشانات، علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	وہ رہنمائی لیتے ہیں

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿17﴾

اور بہت سے رہنمائی کرنے والے نشان۔ اور وہ ستاروں سے بھی رہنمائی لیتے ہیں۔

يَخۡلُقُ	لَّا	كَمَنۡ	يَّخۡلُقُ	فَمَنۡ	اَ
وہ پیدا کرتا ہے	نہیں	اس جیسا جو	وہ پیدا کرتا ہے	پس وہ جو	کیا

اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ

تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا؟

اِنۡ تَعُدُّوۡا	وَ	تَذَكَّرُوۡنَ	فَلَا	اَ
اگر تم شمار کرو	اور	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	پس نہیں	کیا

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ⑱ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا

پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرنا چاہو

رَّحِيۡمٌ	لَغَفُوۡرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَا تُحۡصُوۡهَا	اللّٰهِ	نِعۡمَةَ
بار بار رحم کرنے والا	ضرور بہت بخشنے والا	اللہ	یقیناً	تم اسے شمار نہیں کر سکو گے	اللہ	نعمت

نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ⑲

تو اسے احاطہ میں نہ لا سکو گے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ	تُسِرُّوۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ	اللّٰهُ	وَ
تم ظاہر کرتے ہو	جو	اور	تم چھپاتے ہو	جو	وہ جانتا ہے	اللہ	اور

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ⑳

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللّٰهِ	دُوۡنِ	مِنۡ	يَدۡعُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	وَ
اللہ	سوا	سے	وہ پکارتے ہیں	وہ جو	اور

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

يُخۡلَقُوۡنَ	هُمۡ	وَّ	شَيۡـًٔا	يَخۡلُقُوۡنَ	لَا
وہ پیدا کئے جاتے ہیں	وہ	اور	کچھ	وہ پیدا کرتے ہیں	نہیں

لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ㉑

وہ کچھ پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ
مُردے	نہیں	زندہ (جمع)	اور	نہیں	وہ جانتے ہیں	کب	وہ اٹھائے جائیں گے

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿22﴾

مُردے ہیں، زندہ نہیں اور شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

اِلٰـهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود	معبود	ایک	پس وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ
ان کے دل	انکار کرنے والی	اور	وہ	تکبر کرنے والے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿23﴾

ان کے دل انکاری ہیں اور وہ استکبار کرنے والے ہیں۔

لَا	جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
نہیں	کوئی شک	کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

کوئی شک نہیں کہ اللہ یقیناً جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	یقیناً وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	استکبار کرنے والے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿24﴾

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ استکبار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا گیا	ان کے لئے	کیا	اس نے اتارا	تمہارا ربّ	انہوں نے کہا	کہانیاں	پہلے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیا ہے جو تمہارے ربّ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ
تاکہ وہ اٹھائیں	ان کے بوجھ	پورا، تمام تر	دن	قیامت

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ

(گویا وہ چاہتے ہیں) کہ قیامت کے دن اپنے تمام تر بوجھ بھی اٹھائیں

وَ	مِنْ	اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
اور	سے	بوجھ	وہ لوگ	وہ انہیں گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم

وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اور ان لوگوں کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کیا کرتے تھے۔

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
خبردار	بہت بُرا	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	یقیناً	اس نے تدبیر کی	وہ لوگ

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿26﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

3 ع 4 9

خبردار! بہت ہی برا ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔ یقیناً اُن لوگوں نے بھی

مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ	الْقَوَاعِدِ
سے	ان سے پہلے	پس وہ آیا	اللہ	ان کی عمارتیں	سے	بنیادیں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ

جواُن سے پہلے تھے مکر کئے تو اللہ نے ان کی عمارتیں بنیادوں سے اکھیڑ دیں

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ
پس وہ گر پڑا	ان پر	چھت	سے	ان کے اوپر سے

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

تب اُن پر چھت ان کے اوپر سے آپڑی

وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ
اور	وہ ان کے پاس آیا	عذاب	سے	جہاں	نہیں	وہ گمان کرتے ہیں

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿27﴾

اور ان کے پاس عذاب وہاں سے آیا جہاں سے اُن کو گمان تک نہ تھا۔

ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ
پھر	دن	قیامت	وہ انہیں رسوا کرے گا	اور	وہ کہے گا

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ

پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کردے گا اور کہے گا

اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ
کہاں	میرے شریک	وہ لوگ	تم تھے	تم مخالفت کرتے ہو	ان کے متعلق

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ

کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کی خاطر تم مخالفت کیا کرتے تھے؟

قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ
اس نے کہا	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	علم	یقیناً

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ

وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے کہ یقیناً

الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَ	السُّوْٓءَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
ذلت، رسوائی	آج کے دن	اور	برائی، خرابی	اوپر، پر	انکار کرنے والے

الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿28﴾

آج کے دن ذلت اور خرابی کافروں پر (پڑ رہی) ہے۔

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
وہ لوگ	وہ انہیں وفات دیتے ہیں	فرشتے	ظلم کرنے والے	ان کی جانیں

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ

(اُن پر) جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ وہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوْٓءٍ
پس انہوں نے ڈالا	صلح، سلامتی	نہیں	ہم تھے	ہم عمل کرتے ہیں	سے	برائی

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

اور وہ (یہ کہتے ہوئے) صلح کی پیشکش کرتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کیا کرتے تھے۔

بَلٰی	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
کیوں نہیں	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	بوجہ، اسے جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾

کیوں نہیں! یقیناً اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
پس تم داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم، دوزخ	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ لمبا عرصہ اُس میں رہتے چلے جاؤ،

فَلَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
پس بہت ہی بُرا ہے	ٹھکانہ	تکبر کرنے والے	اور	کہا گیا	ان لوگوں سے	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿30﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ یقیناً بہت برا ہے۔ اور ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا کہا جائے گا

مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا
کیا	اس نے اتارا	تمہارا ربّ	انہوں نے کہا	بھلائی، خیر

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ

کہ وہ کیا ہے جو تمہارے ربّ نے اتارا ہے؟ وہ کہیں گے سراپا خیر!۔

لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
ان لوگوں کے لئے	انہوں نے نیک کام کئے	میں	اس	دنیا	بھلائی

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے بھلائی (مقدر) ہے

وَ	لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ
اور	ضرور گھر	آخرت	بہتر	اور	ضرور کیا ہی عمدہ	گھر	متقی (جمع)

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾

اور آخرت کا گھر بہت بہتر ہے۔ اور کیا ہی عمدہ ہے متقیوں کا گھر۔

جَنّٰتُ	عَدۡنٍ	يَّدۡخُلُوۡنَهَا	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
باغات	ہمیشہ رہنے والے	وہ اس میں داخل ہوں گے	وہ بہتی ہے	سے	اس کے نیچے	نہریں

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

لَهُمۡ	فِيۡهَا	مَا	يَشَآءُوۡنَ	كَذٰلِكَ	يَجۡزِى	اللّٰهُ	الۡمُتَّقِيۡنَ
ان کے لئے	اس میں	جو	وہ چاہیں گے	اسی طرح	وہ بدلہ دے گا	اللہ	متقی (جمع)

لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿32﴾

ان کے لئے ان میں وہی کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔اسی طرح اللہ متقیوں کو جزا دیا کرتا ہے۔

الَّذِيۡنَ	تَتَوَفّٰٮهُمُ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ	طَيِّبِيۡنَ	يَقُوۡلُوۡنَ
وہ لوگ	وہ ان کو وفات دیتے ہیں	فرشتے	پاک رہنے والے	وہ کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ‌ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ

(یعنی) وہ لوگ جن کو فرشتے اس حالت میں وفات دیتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ (انہیں) کہتے ہیں

سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمُ	ادۡخُلُوا	الۡجَـنَّةَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ
سلام	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿33﴾

تم پر سلام ہو۔جنت میں داخل ہو جاؤ اُس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔

هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تَاۡتِيَهُمُ	الۡمَلٰٓـئِكَةُ
کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	سوائے، مگر	کہ	وہ ان کے پاس آئیں	فرشتے

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ

کیا وہ اس کے سوا کوئی راہ دیکھ رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں

اَوۡ	يَاۡتِىَ	اَمۡرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ
یا	وہ آتا ہے	فیصلہ، حکم	تیرا ربّ	اسی طرح

اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ ؕ كَذٰلِكَ

یا تیرے ربّ کا فیصلہ آپہنچے۔اسی طرح

فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا
اس نے کیا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	اور	نہیں

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا

ان لوگوں نے کیا تھا جواُن سے پہلے تھے۔اور

ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
اس نے ان پر ظلم کیا	اللہ	لیکن	وہ تھے	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿34﴾

اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
پس وہ انہیں پہنچا	برائیاں، بدیاں	جو	انہوں نے عمل کیا	اور	اس نے گھیر لیا	ان کو

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

پس انہیں ان کے اعمال کی برائیاں پہنچیں اور اُنہیں اُس نے گھیر لیا

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
جو	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ تمسخر کرتے ہیں	اور	اس نے کہا	وہ لوگ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿35﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ع 4 9 10

جس کے ساتھ وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔اور اُن لوگوں نے جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
انہوں نے شرک کیا	اگر	اس نے چاہا	اللہ	نہیں	ہم نے عبادت کی

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

شرک کیا کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم نے اس کے سوا

مِنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا
سے	اس کے سوا	سے	چیز	ہم	اور	نہیں	ہمارے آباء واجداد

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا

کسی چیز کی عبادت نہ کی ہوتی، نہ ہم نے نہ ہمارے آباء واجداد نے۔

وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ
اور	نہیں	ہم نے حرمت دی	سے	اس کے سوا	سے	چیز، کچھ

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ

اور نہ ہی ہم نے اُس کے سوا کسی چیز کو حرمت دی ہوتی۔

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اسی طرح	اس نے کیا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جواُن سے پہلے تھے۔

فَهَلْ	عَلَى	الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ
پس کیا	پر، اوپر	پیغمبر (جمع)	سوائے، مگر	پہنچانا	کھلا کھلا

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿36﴾

پس کیا پیغمبروں پر کھلا کھلا پیغام پہنچانے کے سوا بھی کچھ فرض ہے؟

وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	میں	ہر ایک	امت	رسول

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا

اور یقیناً ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا

اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ
کہ	تم عبادت کرو	اللہ	اور	تم بچو، تم اجتناب کرو	بت (جمع)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو۔

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ
پس ان میں سے	جو	اس نے ہدایت دی	اللہ	اور	ان میں سے

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ

پس ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور انہی میں

مَّنۡ	حَقَّتۡ	عَلَيۡهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيۡرُوۡا
جس،جن	وہ واجب ہوئی	اس پر	گمراہی	پس تم سیر کرو

مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا

ایسے بھی ہیں جن پر گمراہی واجب ہوگئی۔

فِی	الۡاَرۡضِ	فَانۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ
میں	زمین	پس تم دیکھو	کیسا،کس طرح	وہ تھا	انجام	جھٹلانے والے

فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿37﴾

پس زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا۔

اِنۡ	تَحۡرِصۡ	عَلٰى	هُدٰٮهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اگر	توحرص کرے	پر،اوپر	ان کی ہدایت	پس یقیناً	اللہ

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر تو ان کی ہدایت پر حریص ہے تو اللہ

لَا	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِيۡنَ
نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	جو	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہیں	ان کے لئے	سے	مدد کرنے والے

لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿38﴾

ان کو ہدایت نہیں دیتا جو گمراہ کرتے ہیں اور ان کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ
اور	انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ،پکی	ان کی قسمیں

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ

اور انہوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائی ہیں

لَا	يَبۡعَثُ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّمُوۡتُ	بَلٰى
نہیں	وہ اٹھائے گا	اللہ	جو	وہ مرتا ہے	کیوں نہیں

لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى

کہ اللہ اسے پھر کبھی نہیں اٹھائے گا جو مر جائے گا۔کیوں نہیں!

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
وعدہ	اس پر	پختہ، حق	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾

یہ ایسا وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس پر واجب ہے۔لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ
تاکہ وہ کھول کر بیان کرے	ان کے لئے	وہ جو	وہ اختلاف کرتے ہیں	اس میں

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ

تاکہ وہ ان پر وہ چیز خوب کھول دے جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ
اور	تاکہ وہ جان لے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	کہ وہ	وہ تھے	جھوٹ بولنے والے

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿40﴾

اور تاکہ وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا جان لیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔

اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ
صرف،محض	ہماری بات	کسی چیز کے لئے	جب	ہم نے اس کا ارادہ کیا

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ

کسی چیز کے لئے ہمارا محض یہ قول ہوتا ہے جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں

اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ
کہ	ہم کہتے ہیں	اس کے لئے	ہوجا	پس وہ ہوجاتی ہے

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿41﴾

ع 5 6 11

کہ ہم اُسے کہتے ہیں کہ "ہوجا" تو وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي	اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ
اور	وہ لوگ	انہوں نے ہجرت کی	میں	اللہ	سے	بعد

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی خاطر ہجرت کی اس کے بعد

مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً
نہیں	ان پر ظلم کیا گیا	ضرور ہم انہیں جگہ دیں گے	میں	دنیا	بہترین، اچھی

مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ضرور اُنہیں دنیا میں بہترین مقام عطا کریں گے

وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
اور	یقیناً اجر	آخرت	سب سے بڑا	کاش	وہ تھے	وہ جانتے ہیں

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ ۙ

اور آخرت کا اجر تو سب (اجروں) سے بڑا ہے۔ کاش وہ علم رکھتے۔

وقف لازم

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ
وہ لوگ	انہوں نے صبر کیا	اور	پر، اوپر	ان کا ربّ	وہ بھروسہ کرتے ہیں

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿43﴾

(یہ اجر اُن کے لئے ہے) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے ربّ پر توکل کرتے ہیں۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	سے	تجھ سے پہلے	مگر، سوائے	مرد (جمع)	ہم وحی کرتے ہیں	ان کی طرف

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی کو نہیں بھیجا مگر ایسے مَردوں کو جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔

فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ	الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
پس تم پوچھو	اہل	ذکر	اگر	تم ہو	نہیں	تم جانتے ہو

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ ۙ

پس اہلِ ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
کھلے کھلے نشانات کے ساتھ	اور	صحیفے، کتابیں	اور	ہم نے اتارا	تیری طرف	ذکر

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

(انہیں ہم نے) کھلے کھلے نشانات اور صحیفوں کے ساتھ (بھیجا)۔ اور ہم نے تیری طرف بھی ذکر اُتارا ہے

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيۡهِمۡ	وَ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَفَكَّرُوۡنَ
تا کہ تو بیان کرے	لوگوں کے لئے	جو	وہ اتارا گیا	ان کی طرف	اور	تا کہ وہ	وہ تفکر کرتے ہیں

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿45﴾

تا کہ تُو اچھی طرح لوگوں پر اس کی وضاحت کر دے جو اُن کی طرف نازل کیا گیا تھا اور تا کہ وہ تفکر کریں۔

اَفَاَمِنَ	الَّذِيۡنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ
پس کیا وہ امن میں ہے	وہ لوگ	انہوں نے تدبیریں کیں	بُری

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

کیا وہ لوگ جنہوں نے بُری تدبیریں کیں امن میں ہیں

اَنۡ	يَّخۡسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ	اَوۡ
کہ	وہ دھنسا دیتا ہے	اللہ	ان کے ساتھ	زمین	یا

اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ

کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا

يَاۡتِيَهُمُ	الۡعَذَابُ	مِنۡ	حَيۡثُ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ
وہ ان کے پاس آتا ہے	عذاب	سے	جہاں	نہیں	وہ گمان کرتے ہیں

يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿46﴾

ان کے پاس عذاب وہاں سے آ جائے جہاں سے وہ گمان تک نہ کرتے ہوں۔

اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ	فِىۡ	تَقَلُّبِهِمۡ	فَمَا	هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ
یا	وہ انہیں پکڑ لے	میں	ان کا چلنا پھرنا	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿47﴾

یا انہیں ان کے چلنے پھرنے کی حالت میں آ پکڑے۔ پس وہ (اللہ کو اس کے مقاصد میں) عاجز کرنے والے نہیں۔

اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمۡ	لَرَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ
یا	وہ انہیں پکڑ لے	پر، اوپر	تدریجاً گھٹانا	پس یقیناً	تمہارا ربّ	ضرور بہت ہی مہربان	بار بار رحم کرنے والا

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿48﴾

یا انہیں تدریجاً گھٹانے کے ذریعہ پکڑ لے۔ پس یقیناً تمہارا ربّ بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

النصف

اَوَلَمۡ یَرَوۡا	اِلٰی	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
کیاانہوں نے دیکھانہیں	طرف	جو	اس نے پیدا کیا	اللہ

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰهُ

کیاانہوں نے دیکھانہیں کہ جو چیز بھی اللہ نے پیدا کی ہے

مِنۡ	شَیۡءٍ	یَّتَفَیَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ	الۡیَمِیۡنِ
سے	چیز	وہ جگہ بدلتا ہے	اس کا سائے	سے	دائیں

مِنۡ شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ

اُس کے سائے کبھی دائیں طرف سے اور کبھی بائیں اطراف سے جگہ بدلتے ہوئے

وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمۡ	دٰخِرُوۡنَ
اور	بائیں	سجدہ کرنے والے	اللہ کے لئے	اور	وہ	عاجزی/تذلّل اختیار کرنے والے

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿49﴾

اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور وہ تذلّل اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَ	لِلّٰهِ	یَسۡجُدُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ کے لئے	وہ سجدہ کرتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)

وَلِلّٰهِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو بھی آسمانوں میں

وَ	مَا	فِی	الۡاَرۡضِ	مِنۡ	دَآبَّةٍ	وَّ	الۡمَلٰٓئِكَةُ
اور	جو	میں	زمین	سے	جاندار	اور	فرشتے

وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ

اور زمین میں جاندار ہیں اور تمام فرشتے بھی

وَ	هُمۡ	لَا	یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	یَخَافُوۡنَ	رَبَّهُمۡ
اور	وہ	نہیں	وہ استکبار کرتے ہیں	وہ ڈرتے ہیں	ان کا ربّ

وَهُمۡ لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿50﴾ یَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ

اور وہ استکبار نہیں کرتے۔ وہ اپنے اوپر غالب ربّ سے ڈرتے ہیں

مِّنْ	فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ
سے	ان کے اوپر	اور	وہ کرتے ہیں	جو	وہ حکم دیئے جاتے ہیں

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿51﴾

اور وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

السجدۃ 3 ع 6 10 12

وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰـهَيْنِ	اثْنَيْنِ
اور	اس نے کہا	اللہ	تم نہ بناؤ/تم نہ پکڑو	دو معبود	دو

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ

اور اللہ نے کہا کہ دو دو معبود مت پکڑ بیٹھو۔

اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ
صرف،محض	وہ	معبود	ایک	پس مجھ سے ہی	پس تم مجھ سے ڈرو

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿52﴾

یقیناً وہ ایک ہی معبود ہے۔پس صرف مجھ سے ہی ڈرو۔

وَ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اس کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے

وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَ	فَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
اور	اس کے لئے	اطاعت،دین	واجب،دائم	کیا	پس غیر	اللہ	تم ڈرتے ہو

وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿53﴾

اور اطاعت اُسی کی واجب ہے۔تو کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے رہو گے۔

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ
اور	جو	تمہارے پاس	سے	نعمت	پس طرف	اللہ

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

اور جو بھی تمہارے پاس نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

تَجْـَٔرُوْنَ	فَاِلَيْهِ	الضُّرُّ	مَسَّكُمُ	اِذَا	ثُمَّ
تم فریاد کرتے ہو	پس اس کی طرف	تکلیف	وہ تمہیں پہنچتی ہے	جب	پھر

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿54﴾

پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کی طرف تم زاری کرتے (ہوئے جھکتے) ہو۔

عَنْكُمْ	الضُّرَّ	كَشَفَ	اِذَا	ثُمَّ
تم سے	تکلیف	اس نے دور کر دیا	جب	پھر

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے

يُشْرِكُوْنَ	بِرَبِّهِمْ	مِّنْكُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اپنے رب کے ساتھ	تم میں سے	ایک گروہ	جب

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿55﴾

تو تم میں سے ایک گروہ فوراً اپنے ربّ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔

تَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	فَتَمَتَّعُوْا	اٰتَيْنٰهُمْ	بِمَآ	لِيَكْفُرُوْا
تم جانتے ہو	پس عنقریب	پس تم فائدہ اٹھاؤ	ہم نے انہیں دیا	اس کے ساتھ جو	تاکہ وہ انکار کریں

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾

تاکہ جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس کی ناشکری کریں۔ پس کچھ فائدہ اٹھالو تم ضرور (اس کا نتیجہ) جان لوگے۔

رَزَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	نَصِيْبًا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	لِمَا	يَجْعَلُوْنَ	وَ
ہم نے انہیں رزق دیا	اس میں سے جو	ایک حصہ	وہ جانتے ہیں	نہیں	اس کے واسطے جو	وہ بناتے ہیں	اور

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ

اور وہ اس کے لئے جسے وہ جانتے نہیں اس رزق میں سے جو ہم نے اُن کو عطا کیا ایک حصہ بنا بیٹھتے ہیں۔

تَفْتَرُوْنَ	كُنْتُمْ	عَمَّا	لَتُسْـَٔلُنَّ	تَاللّٰهِ
تم افترا کرتے ہو	تم تھے	اس بارہ میں جو	ضرور تم سے سوال کیا جائے گا	اللہ کی قسم

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿57﴾

اللہ کی قسم! ضرور تم اس بارہ میں پوچھے جاؤ گے جو تم افترا کرتے رہے ہو۔

سُبۡحٰنَهٗ	الۡبَنٰتِ	لِلّٰهِ	يَجۡعَلُوۡنَ	وَ
وہ پاک ہے	بیٹیاں	اللہ کے لئے	وہ بناتے ہیں	اور

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ

اورانہوں نے اللہ کے لئے بیٹیاں بنالی ہیں۔ پاک ہے وہ۔

اَحَدُهُمۡ	بُشِّرَ	اِذَا	وَ	يَشۡتَهُوۡنَ	مَّا	لَهُمۡ	وَ
ان میں سے کوئی ایک	وہ بشارت دیا گیا	جب	اور	وہ پسند کرتے ہیں	جو	ان کے لئے	اور

وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿58﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ

جبکہ اُن کے لئے وہ کچھ ہے جو وہ پسند کرتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جائے

كَظِيۡمٌ	هُوَ	وَّ	مُسۡوَدًّا	وَجۡهُهٗ	ظَلَّ	بِالۡاُنۡثٰى
غم کو دبانے والا	وہ	اور	سیاہ	اس کا چہرہ	وہ ہو جاتا ہے	لڑکی کے ساتھ

بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ۚ ﴿59﴾

تو اس کا چہرہ غم سے سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ (اسے) ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

سُوۡٓءِ	مِنۡ	الۡقَوۡمِ	مِنَ	يَتَوَارٰى
تکلیف، برائی	سے	قوم	سے	وہ چھپتا پھرتا ہے

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ

وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس (خبر) کی تکلیف کی وجہ سے

يَدُسُّهٗ	اَمۡ	هُوۡنٍ	عَلٰى	يُمۡسِكُهٗ	اَ	بِهٖ	بُشِّرَ	مَا
وہ اسے گاڑ دے	یا	رسوائی، ذلت	پر، اوپر	وہ اسے روک رکھے	کیا	اس کے ساتھ	وہ بشارت دیا گیا	جو

مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ

جس کی بشارت اُسے دی گئی۔ کیا وہ رسوائی کے باوجود (اللہ کے) اُس (احسان) کو روک رکھے یا اسے مٹی میں گاڑ دے؟

يَحۡكُمُوۡنَ	مَا	سَآءَ	اَلَا	التُّرَابِ	فِى
وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو	بہت بُرا	خبردار	مٹی	میں

فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿60﴾

خبردار! بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

لِلَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوۡءِ
ان لوگوں کے لئے	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	مثال	بُری

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ

ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے بہت بُری مثال ہے اور سب سے عالی مثال

وَ	لِلّٰهِ	الۡمَثَلُ	الۡاَعۡلٰى	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
اور	اللہ کے لئے	مثال	اعلیٰ، بہت بلند	اور	وہ	کامل غلبہ والا	صاحبِ حکمت

ع 7 10 13

وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۧ (61)

اللہ ہی کے لئے ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

وَ	لَوۡ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلۡمِهِمۡ
اور	اگر	وہ مواخذہ کرتا ہے	اللہ	لوگ	ان کے ظلم کی وجہ سے

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ

اور اگر اللہ انسانوں کا اُن کے ظلم کی بنا پر مؤاخذہ کرتا

مَّا	تَرَكَ	عَلَيۡهَا	مِنۡ	دَآبَّةٍ
نہ	اس نے چھوڑا	اس پر	سے	چلنے والا، جاندار

مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ

تو اس (زمین) پر کوئی جاندار باقی نہ چھوڑتا

وَّلٰكِنۡ	يُّؤَخِّرُهُمۡ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
لیکن	وہ انہیں مہلت دیتا ہے	تک	میعاد، وقت	مقررہ، طے شدہ

وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

لیکن وہ انہیں ایک طے شدہ میعاد تک مہلت دیتا ہے۔

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمۡ	لَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	سَاعَةً
پس جب	وہ آیا	ان کی میعاد	نہیں	وہ پیچھے رہتے ہیں	لمحہ، گھڑی

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً

پس جب ان کی میعاد آپہنچے تو نہ وہ (اس سے) ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ
اور	نہ	وہ آگے بڑھتے ہیں	اور	وہ بناتے ہیں	اللہ کے لئے

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿62﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور وہ اللہ کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں

مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ
جو	وہ کراہت کرتے ہیں	اور	وہ بیان کرتی ہے	ان کی زبانیں	جھوٹ

مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

جس سے وہ خود کراہت کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں

اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ
کہ	ان کے لئے	بھلائی، بہترین چیز	نہیں	شک	کہ	ان کے لئے

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ

کہ بہترین چیز انہی کے لئے ہے۔ بلا شبہ اُن کے لئے

النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ
آگ	اور	کہ وہ	بے یار و مددگار چھوڑے جانے والے	اللہ کی قسم

النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿63﴾ تَاللّٰهِ

آگ (مقدر) ہے اور یقیناً وہ بے یار و مددگار چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اللہ کی قسم!

لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ
یقیناً	ہم نے بھیجا	طرف	قوم (جمع)	سے	تجھ سے پہلے

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ہم نے یقیناً تجھ سے پہلی قوموں کی طرف رسول بھیجے

فَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ
پس اس نے خوبصورت بنایا	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس وہ

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

تو شیطان نے ان کے اعمال انہیں خوبصورت بنا کر دکھائے پس آج وہ

وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کا ولی	آج	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (64)

ان کا ولی (بنا بیٹھا) ہے حالانکہ ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اور	نہیں	ہم نے اتارا	تجھ پر	کتاب

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور ہم نے تجھ پر کتاب نہیں اتاری

اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
مگر	تاکہ تو کھول کر بیان کرے	ان کے لئے	وہ جو	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں

اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

مگر اس لئے کہ جس بارہ میں وہ اختلاف کرتے ہیں تو اُن کے لئے خوب کھول کر بیان کردے

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (65)

اور (اس لئے کہ یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کے لئے ہدایت اور رحمت کا سامان ہو۔

وَ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	اللہ	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
پس اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعہ	زمین	بعد	اس کی موت

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

تو اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کردیا۔

ع 8 5 14

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	لوگوں/قوم کے لئے	وہ سنتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿66﴾

یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے جو (بات) سنتے ہیں۔

وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً
اور	یقیناً	تمہارے لئے	میں	چوپائے، مویشی	ضرور عبرت

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں بھی ایک بڑا نشان ہے۔

نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ	بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ	بَيْنِ	فَرْثٍ
ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس میں سے جو	میں	ان کے پیٹ	سے	درمیان	گوبر

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ

ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں گوبر

وَّ	دَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ
اور	خون	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لئے

وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿67﴾

اور خون کے درمیان سے پیدا ہوتا ہے وہ خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

وَ	مِنْ	ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ
اور	سے	پھل (جمع)	کھجور (جمع)	اور	انگور (جمع)

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے بھی (ہم پلاتے ہیں)۔

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا	حَسَنًا
تم بناتے ہو	اس میں سے	نشہ آور چیز، نشہ	اور	رزق	بہترین

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

تم اس سے نشہ بناتے ہو اور بہترین رزق بھی۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	قوم کے لئے	وہ عقل رکھتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (68)

یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے۔

وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ	اِلَى	النَّحْلِ
اور	اس نے وحی کی	تیرا ربّ	طرف	شہد کی مکھی

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ

اور تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی

اَنِ	اتَّخِذِيْ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا
کہ	تو بنا	سے	پہاڑ (جمع)	گھر (جمع)

اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

کہ پہاڑوں میں بھی

وَّ	مِنَ	الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا	يَعْرِشُوْنَ
اور	سے	درخت	اور	اس میں سے جو	وہ چھتیں بناتے ہیں

وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۙ (69)

اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔

ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
پھر	تو کھا	سے	ہر ایک	پھل (جمع)

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا

فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا	يَخْرُجُ	مِنْ	بُطُوْنِهَا
پس تو چل	راستے	تیرا ربّ	عاجزی کرنے والے	وہ نکلتا ہے	سے	ان کے پیٹ

فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا

اور اپنے ربّ کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے

شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ
شراب، پینے کی چیز	مختلف	اس کے رنگ	اس میں	شفاء	لوگوں کے لئے

شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	قوم کے لئے	وہ غور وفکر کرتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿70﴾

یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔

وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ
اور	اللہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	پھر	وہ تمہیں وفات دے گا

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں وفات دے گا

وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ
اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جائے گا	طرف	ہوش وحواس کھودینے والی	عمر

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

اور تم ہی میں سے وہ بھی ہے جو ہوش وحواس کھودینے کی عمر تک پہنچایا جاتا ہے

لِكَيْ	لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا
تاکہ	نہ	وہ جانتا ہے	بعد	علم	کچھ بھی

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد کلیّۃً علم سے عاری ہوجائے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ
یقیناً	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	دائمی قدرت رکھنے والا	اور	اللہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿71﴾ ع وَاللّٰهُ

یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) دائمی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے

9 ع 5 15

فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الرِّزْقِ
اس نے فضیلت بخشی	تم میں سے بعض	پر، اوپر	بعض	میں	رزق

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ

تم میں سے بعض کو بعض دوسروں پر رزق میں فضیلت بخشی ہے۔

فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ
پس نہیں	وہ لوگ	وہ فضیلت دیئے گئے	لوٹانے والے	ان کا رزق

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ

پس وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی وہ کبھی اپنے رزق کو

عَلٰى	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ
پر، اوپر	جو	وہ مالک ہوئی	ان کے داہنے ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر

عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ

اُن کی طرف جو اُن کے ماتحت ہیں اس طرح لوٹانے والے نہیں کہ وہ اس میں ان کے برابر ہو جائیں۔

اَ	فَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
کیا	پس نعمت کا	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں	اور	اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿72﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

پھر کیا وہ (اس) حقیقت کے جاننے کے باوجود اللہ کی نعمت انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ وہ ہے

مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ
سے	تمہاری جانیں، جنس	جوڑے	اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	تمہارے جوڑے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

جس نے تمہارے لئے تمہاری جنس میں سے ہی جوڑے پیدا کئے اور تمہیں تمہارے جوڑوں میں سے ہی

بَنِيْنَ	وَ	حَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
بیٹے	اور	پوتے	اور	اس نے تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ

بیٹے اور پوتے عطا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔

اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ
کیا پھر باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	نعمت کا	اللہ	وہ	وہ انکار کرتے ہیں

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿73﴾

تو پھر کیا وہ باطل پر تو ایمان لائیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کر دیں گے؟

وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوا، علاوہ	اللہ

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں

مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ
جو	نہیں	وہ قدرت رکھتا ہے	ان کے لئے	رزق	سے	آسمان (جمع)

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ

جو اُن کے لئے آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور	زمین	کچھ بھی	اور	نہیں	وہ استطاعت رکھتے ہیں

وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿74﴾ج

اور زمین میں کسی رزق کا کچھ بھی مالک نہیں اور وہ تو کوئی استطاعت نہیں رکھتے۔

فَلَا تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
پس تم بیان نہ کرو	اللہ کے لئے	مثالیں	یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ط اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

پس اللہ کے بارہ میں مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اور	تم	نہیں	تم جانتے ہو	اس نے بیان کیا	اللہ	مثال

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اور تم نہیں جانتے۔ نیز اللہ مثال بیان کرتا ہے

عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ	عَلٰى	شَیْءٍ
ایک بندہ	ملکیت،غلام	نہیں	وہ قدرت رکھتا ہے	پر،اوپر	کچھ چیز، کسی چیز

عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ

ایک بندے کی جو کسی کی ملکیت ہو اور وہ کسی چیز پر کوئی قدرت نہ رکھتا ہو

وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا
اور	جو	ہم نے اسے رزق دیا	ہماری طرف سے	رزق	بہترین، اچھا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا

اور اس کی بھی جسے ہم نے اپنی جناب سے اچھا رزق عطا کیا ہو

فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ	جَهْرًا
پس وہ	وہ خرچ کرتا ہے	اس میں سے	خفیہ	اور	علانیہ

فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ

اور وہ اس میں سے خفیہ طور پر بھی خرچ کرتا ہو اور علانیہ بھی۔

هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
کیا	وہ برابر ہوتے ہیں	تمام حمد	اللہ کے لئے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾

کیا وہ برابر ہوسکتے ہیں؟ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر اُن میں سے نہیں جانتے۔

وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ
اور	اس نے بیان کیا	اللہ	مثال	دو آدمی	ان دونوں میں سے ایک

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ

نیز اللہ دو شخصوں کی مثال بیان کرتا ہے۔ ان دونوں میں سے ایک

اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى	شَیْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ
گونگا	نہیں	وہ قدرت رکھتا ہے	پر،اوپر	کچھ چیز	اور	وہ	بوجھ

اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَیْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ

گونگا ہے جو کسی چیز پر کوئی قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر ایک بوجھ ہے۔

عَلٰی	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا	يَاْتِ	بِخَيْرٍ
پر، اوپر	اس کا مولی، مالک	جس طرف بھی	وہ اسے بھیجتا ہے	نہیں	وہ آتا ہے	خیر کے ساتھ

عَلٰی مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ

وہ اسے جس طرف بھی بھیجے وہ کوئی خیر (کی خبر) نہیں لاتا۔

هَلْ	يَسْتَوِیْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ
کیا	وہ برابر ہوتا ہے	وہ	اور	جو	وہ حکم دیتا ہے	عدل کا

هَلْ يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

کیا وہ شخص اور وہ برابر ہو سکتے ہیں جو عدل کا حکم دیتا ہے

وَ	هُوَ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور	وہ	پر، اوپر	راستہ	سیدھا

وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ع (77)

اور سیدھے راستے پر (گامزن) ہے؟

10 ع 6 16

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَآ
اور	اللہ کے لئے	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	نہیں

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کی ملکیت ہے۔اور

اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ
معاملہ	قیامت، ساعت	مگر	جھپکنے کی طرح	آنکھ	یا	وہ	وہ زیادہ قریب ہے

اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

ساعت کا معاملہ نہیں مگر آنکھ جھپکنے کی طرح یا اس سے بھی جلد تر۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ
یقیناً	اللہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (78)

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اُمَّهٰتِكُمْ	بُطُوْنِ	مِّنْۢ	اَخْرَجَكُمْ	اللّٰهُ	وَ
تمہاری مائیں	پیٹ (جمع)	سے	اس نے تمہیں نکالا	اللہ	اور

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا

السَّمْعَ	لَكُمُ	جَعَلَ	وَّ	شَيْـًٔا	تَعْلَمُوْنَ	لَا
کان	تمہارے لئے	اس نے بنایا	اور	کچھ بھی	تم جانتے ہو	نہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

جب کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے کان

تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْاَفْـِٕدَةَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ
تم شکر ادا کرتے ہو	تاکہ تم	دل (جمع)	اور	آنکھیں	اور

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿79﴾

اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

مُسَخَّرٰتٍ	الطَّيْرِ	اِلَى	اَلَمْ يَرَوْا
مسخر کئے ہوئے	پرندے	طرف	کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

کیا انہوں نے پرندوں کو آسمان کی فضا میں مسخر کیا ہوا نہیں دیکھا؟

اللّٰهُ	اِلَّا	يُمْسِكُهُنَّ	مَا	السَّمَآءِ	جَوِّ	فِيْ
اللہ	مگر	وہ نہیں روکتا ہے	نہیں	آسمان	فضا	میں

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

اُنہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہوتا مگر اللہ۔

يُّؤْمِنُوْنَ	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ
وہ ایمان لاتے ہیں	قوم کے لئے	ضرور نشانات	اس	میں	یقیناً

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿80﴾

یقیناً اس میں بہت سے نشانات ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا
اور	اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	تمہارے گھر	سکینت، رہائش کا سامان

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا

اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں میں سکینت رکھ دی

وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	کھالیں	مویشی	گھر (جمع)

وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

اور تمہارے لئے مویشیوں کی کھالوں کے ایک طرح کے گھر بنا دیئے

تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ
تم اسے ہلکا پاتے ہو	دن	تمہارا کوچ کرنا	اور	دن	تمہارا پڑاؤ کرنا

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ

جنہیں تم کوچ کے دن اور پڑاؤ کے دن ہلکا پاتے ہو

وَ	مِنْ	اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا
اور	سے	اس (بھیڑ) کی پشم	اور	اونٹ کے بال

وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا

اور ان کی پشم اور ان کی اُون

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ
اور	اس (بکری) کے بال	سامان	اور	فائدہ اٹھانا	تک	مدت

وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿81﴾

اور ان کے بالوں سے بہت سا ساز و سامان بنایا اور ایک مدت تک فائدہ اٹھانا مقدر کیا۔

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا
اور	اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے	اس میں سے جو	اس نے پیدا کیا	سائے

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

اور اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں سے تمہارے لئے سایہ دار چیزیں بھی بنائیں

وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	پہاڑ (جمع)	پناہ گاہیں

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا

اور تمہارے واسطے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں

وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	اوڑھنے کا سامان، کُرتے	وہ تمہیں بچاتی ہے	گرمی

وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

اور تمہاری خاطر اوڑھنے کا سامان بنایا جو تمہیں گرمی سے بچاتا ہے

وَ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ
اور	اوڑھنے کا سامان، کُرتے	وہ تمہیں بچاتی ہے	تمہاری لڑائی	اسی طرح

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

اور اوڑھنے کا وہ سامان بھی جو جنگ کے وقت تمہارا بچاؤ کرتا ہے۔ اسی طرح

يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ
وہ پورا کرتا ہے	اس کی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تم فرمانبردار بنتے ہو

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿82﴾

وہ تم پر اپنی نعمت تمام کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ
پس اگر	وہ پھر گئے	پس صرف	تم پر	پہنچانا	کھلا کھلا

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿83﴾

پس اگر وہ پھر جائیں تو تجھ پر تو محض کھلا کھلا پیغام پہنچانا فرض ہے۔

يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا
وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ	پھر	وہ اس کا انکار کر دیتے ہیں

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا

وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر بھی اس کا انکار کر دیتے ہیں

نَبۡعَثُ	يَوۡمَ	وَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	اَكۡثَرُهُمُ	وَ
ہم کھڑا کریں گے	دن	اور	کافر (جمع)	ان میں سے اکثر	اور

وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿84﴾ وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ

اوران میں سے اکثر کافرلوگ ہیں۔اور جب ہم

يُؤۡذَنُ	لَا	ثُمَّ	شَهِيۡدًا	اُمَّةٍ	كُلِّ	مِنۡ
اجازت دی جائے گی	نہیں	پھر	گواہ	امت	ہرایک	سے

مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ

ہراُمّت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر وہ لوگ

يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
وہ دہلیز تک رسائی پائیں گے	وہ	نہیں	اور	انہوں نے کفر کیا	ان لوگوں کے لئے

لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿85﴾

جنہوں نے انکار کیاان کو (کچھ کہنے کی) اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ وہ دہلیز تک رسائی پائیں گے۔

الۡعَذَابَ	ظَلَمُوا	الَّذِيۡنَ	رَاَ	اِذَا	وَ
عذاب	انہوں نے ظلم کیا	وہ لوگ	اس نے دیکھا	جب	اور

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ

اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھیں گے

يُنۡظَرُوۡنَ	هُمۡ	لَا	وَ	عَنۡهُمۡ	يُخَفَّفُ	فَلَا
وہ مہلت دیئے جائیں گے	وہ	نہیں	اور	ان سے	وہ ہلکا کیا جائے گا	پس نہیں

فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿86﴾

تو وہ ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

اَشۡرَكُوۡا	الَّذِيۡنَ	رَاَ	اِذَا	وَ
انہوں نے شرک کیا	وہ لوگ	اس نے دیکھا	جب	اور

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا

اور جب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اپنے (بنائے ہوئے)

شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا
ان کے شریک	انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	یہ	ہمارے شریک

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! یہ ہیں ہمارے شریک

الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِكَ
وہ لوگ	ہم تھے	ہم پکارتے ہیں	سے	تیرے سوا

الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے

فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
پس انہوں نے ڈالا	ان کی طرف	بات	یقیناً تم	ضرور تم جھوٹ بولنے والے ہو

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ (87)

تو وہ (ان کی) یہ بات ان پر ہی دے ماریں گے کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذِ	اِۨلسَّلَمَ
اور	انہوں نے ڈالا	طرف	اللہ	اس دن	صلح، صلح کی طرح

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ اِۨلسَّلَمَ

پس اس دن وہ اللہ کی طرف صلح کی طرح ڈالیں گے

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	وہ کھو گیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ افترا کیا کرتے ہیں

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (88)

اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے کھو چکا ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	سے	راستہ	اللہ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستہ سے روکا

الثلثة

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ
ہم نے انہیں بڑھایا	عذاب	اوپر	عذاب	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ فساد کرتے ہیں

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿89﴾

ہم انہیں عذاب پر عذاب میں بڑھاتے چلے جائیں گے بسبب اس کے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔

وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ
اور	جس دن	ہم کھڑا کریں گے	میں	ہر ایک	امت

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ

اور جس دن ہم ہر اُمّت میں

شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ
گواہ	ان پر	سے	ان کی جانیں	اور	ہم آئے	تیرے ساتھ

شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

اُنہی میں سے اُن پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے

شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
گواہ	پر، اوپر	یہ لوگ	اور	ہم نے اتارا

شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا

ہم ان (سب) پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ
تجھ پر	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

تیری طرف کتاب اتاری ہے اس حال میں کہ وہ ہر بات کو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے

وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ
اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوشخبری	فرمانبرداروں کے لئے

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ ع

اور ہدایت اور رحمت کے طور پر ہے اور فرمانبرداروں کے لئے خوشخبری ہے۔

12 ع 6 18

اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ
یقیناً	اللہ	وہ حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا

وَ	اِيْتَآئِ	ذِى	الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ
اور	عطاء، دینا	والا	اقرباء	اور	وہ منع کرتا ہے	اور	بے حیائی

وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی

وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
اور	منکر	اور	بغاوت	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	تا کہ تم	تم عبرت حاصل کرتے ہو

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿91﴾

اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عبرت حاصل کرو۔

وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
اور	تم پورا کرو	عہد کو	اللہ	جب	تم نے عہد کیا

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ

اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو

وَ	لَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا
اور	تم نہ توڑو	قسمیں	بعد	اس کی پختگی

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑو

وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا
اور	یقیناً	تم نے بنایا	اللہ	تم پر	کفیل/نگران

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ

جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔

تَفۡعَلُوۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ
تم کرتے ہو	جو	وہ جانتا ہے	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿92﴾

اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

غَزۡلَهَا	نَقَضَتۡ	كَالَّتِىۡ	لَا تَكُوۡنُوۡا	وَ
اس کا سوت	اس نے توڑ دیا	اس (عورت) کی طرح	تم نہ ہو جاؤ	اور

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا

اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سُوت کو

اَيۡمَانَكُمۡ	تَتَّخِذُوۡنَ	اَنۡكَاثًا	قُوَّةٍ	بَعۡدِ	مِنۡۢ
تمہاری قسمیں	تم بناتے ہو	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	قوت، مضبوطی	بعد	سے

مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ

مضبوط ہو جانے کے بعد پارہ پارہ کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو

اَرۡبٰى	هِىَ	اُمَّةٌ	تَكُوۡنَ	اَنۡ	بَيۡنَكُمۡ	دَخَلًاۢ
زیادہ بڑھی ہوئی	یہ	امت	وہ ہوتی ہے	کہ	تمہارے درمیان	دھوکے کا ذریعہ

دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى

آپس میں دھوکہ دہی کے لئے استعمال کرتے ہو مبادا ایک قوم دوسری قوم پر فوقیت لے جائے۔

بِهٖ	اللّٰهُ	يَبۡلُوۡكُمُ	اِنَّمَا	اُمَّةٍ	مِنۡ
اس کے ذریعہ	اللہ	وہ تمہیں آزماتا ہے	یقیناً، صرف	امت	سے

مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ

یقیناً اللہ تمہیں اس ذریعہ سے آزماتا ہے

الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمَ	لَكُمۡ	لَيُبَيِّنَنَّ	وَ
قیامت	دن	تمہارے لئے	وہ ضرور کھول دے گا	اور

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

اور وہ ضرور تم پر قیامت کے دن وہ کھول دے گا

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جو	تم تھے	اس میں	تم اختلاف کرتے ہو	اور	اگر	اس نے چاہا	اللہ

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

جس کے متعلق تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ
ضرور اس نے تمہیں بنایا	امت	ایک	لیکن	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ

تو ضرور تمہیں اُمّتِ واحدہ بنا دیتا لیکن وہ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
اور	تم ضرور پوچھے جاؤ گے	اس بارہ میں جو	تم تھے	تم کرتے ہو

وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾

اور تم یقیناً پوچھے جاؤ گے اُن اعمال کے بارہ میں جو تم کرتے تھے۔

وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ
اور	تم نہ بناؤ	تمہاری قسمیں	دھوکے کا ذریعہ	تمہارے درمیان

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکہ دہی کا ذریعہ نہ بناؤ

فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ
پس وہ پھسل جائے گی	قدم	بعد	اس کا جمنا	اور	تم چکھو گے	برائی

فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ

مبادا (تمہارا) قدم جم جانے کے بعد اُکھڑ جائے اور تم بدی (کا مزا) چکھو

بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
بسبب اس کے جو	تم نے روکا	سے	راستہ	اللہ	اور	تمہارے لئے	عذاب	بڑا

بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿95﴾

بسبب اس کے کہ تم اللہ کی راہ سے روکتے رہے اور تمہارے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہو۔

وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
اور	تم نہ خریدو	عہد کو	اللہ	قیمت	تھوڑی

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اور اللہ کا عہد تھوڑی قیمت پر فروخت نہ کیا کرو۔

اِنَّمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
صرف، محض	پاس	اللہ	وہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم تھے	تم جانتے ہو

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾

یقیناً جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے۔

مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ
جو	تمہارے پاس	وہ ختم ہو جائے گا	اور	جو	پاس	اللہ	باقی رہنے والا

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے

وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ
اور	ہم ضرور جزا دیں گے	وہ لوگ	انہوں نے صبر کیا	ان کا اجر

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

اور ضرور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
بہترین، زیادہ بہتر	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں	جو	اس نے عمل کیا	نیک

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

ان کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

مِّنۡ	ذَكَرٍ	اَوۡ	اُنۡثٰى	وَ	هُوَ	مُؤۡمِنٌ
سے	مرد	یا	عورت	اور	وہ	مومن

مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ

مرد یا عورت میں سے جو بھی نیکیاں بجالائے بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَ	لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ
پس یقیناً ہم اسے زندہ کریں گے	زندگی، حیات	پاکیزہ، طیبہ	اور	ضرور ہم انہیں اجر دیں گے

فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ

تو اُسے ہم یقیناً ایک حیاتِ طیّبہ کی صورت میں زندہ کر دیں گے اور انہیں ضرور

اَجۡرَهُمۡ	بِاَحۡسَنِ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
ان کا اجر	بہتر کے ساتھ	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿98﴾

اُن کا اجر اُن کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے جو وہ کرتے رہے۔

فَاِذَا	قَرَاۡتَ	الۡقُرۡاٰنَ	فَاسۡتَعِذۡ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيۡطٰنِ	الرَّجِيۡمِ
پس جب	تو پڑھے	قرآن	پس تو پناہ طلب کر	اللہ کی	سے	شیطان	دھتکارا ہوا

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿99﴾

پس جب تُو قرآن پڑھے تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ۔

اِنَّهٗ	لَيۡسَ	لَهٗ	سُلۡطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
یقیناً وہ	نہیں	اس کے لئے	غلبہ	پر، اوپر	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

یقیناً اسے ان لوگوں پر کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے ہیں

وَ	عَلٰى	رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ	اِنَّمَا	سُلۡطٰنُهٗ
اور	پر، اوپر	ان کا ربّ	وہ توکل کرتے ہیں	صرف	اس کا غلبہ

وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿100﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ

اور اپنے ربّ پر توکل کرتے ہیں۔ اس کا غلبہ تو صرف

عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ
پر، اوپر	وہ لوگ	وہ اسے دوست بناتے ہیں	اور	وہ لوگ	وہ	اس کے ساتھ	وہ شرک کرتے ہیں

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿101﴾

ان لوگوں پر ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور اُن پر جو اُس (یعنی اللہ) کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
اور	جب	ہم نے تبدیل کیا	آیت، نشان	جگہ	آیت

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ

اور جب ہم کوئی آیت بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت لے آتے ہیں،

وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
اور	اللہ	خوب جاننے والا	اس کو جو	وہ اتارتا ہے	انہوں نے کہا

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا

اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے، تو وہ کہتے ہیں

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
صرف، محض	تو	افترا کرنے والا	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾

کہ تُو محض ایک افترا کرنے والا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ
تو کہہ دے	اس نے اسے اتارا	روح	القدس	سے	تیرا ربّ	حق کے ساتھ

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

تُو کہہ دے کہ اسے روح القدس نے تیرے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے

لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ
تا کہ وہ مضبوط کرے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	ہدایت	اور	خوشخبری	فرمانبرداروں کے لئے

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿103﴾

تا کہ وہ اُن لوگوں کو ثبات بخشے جو ایمان لائے اور فرمانبرداروں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہو۔

وَ	لَقَدۡ	نَعۡلَمُ	اَنَّهُمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ وہ	وہ کہتے ہیں

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں

اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِىۡ	يُلۡحِدُوۡنَ	اِلَيۡهِ
صرف	وہ اسے سکھاتا ہے	بشر	زبان	وہ	وہ جھوٹے طور پر منسوب کرتے ہیں	اس کی طرف

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ

اسے کسی بشر نے سکھایا ہے۔ اس کی زبان' جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں

اَعۡجَمِىٌّ	وَّ	هٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِىٌّ	مُّبِيۡنٌ
عجمی	اور	یہ	زبان	عربی	روشن، کھلی کھلی

اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿104﴾

اعجمی (یعنی غیر فصیح) ہے جبکہ یہ (قرآن کی زبان) ایک صاف اور روشن عربی زبان ہے۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
یقیناً	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آیات پر	اللہ

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے

لَا	يَهۡدِيۡهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
نہیں	وہ انہیں ہدایت دے گا	اللہ	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿105﴾

اللہ انہیں ہدایت نہیں دے گا اور ان کے لئے بڑا دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

اِنَّمَا	يَفۡتَرِى	الۡكَذِبَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
صرف، محض	وہ جھوٹ گھڑتا ہے	جھوٹ	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

جھوٹ صرف وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر

الْكٰذِبُوْنَ	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	وَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
جھوٹ بولنے والے	وہ	یہی لوگ	اور	اللہ	آیات،نشانات پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿106﴾

ایمان نہیں لاتے اور یہی وہ لوگ ہیں جو جھوٹے ہیں۔

اِيْمَانِهٖٓ	بَعْدِ	مِنْۢ	بِاللّٰهِ	كَفَرَ	مَنْ
اس کا ایمان	بعد	سے	اللہ کا	اس نے کفر کیا	جو

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ

جو بھی اپنے ایمان لانے کے بعد اللہ کا انکار کرے

بِالْاِيْمَانِ	مُطْمَئِنٌّۢ	قَلْبُهٗ	وَ	اُكْرِهَ	مَنْ	اِلَّا
ایمان کے ساتھ	مطمئن	اس کا دل	اور	وہ مجبور کیا گیا	جو	سوائے

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

سوائے اس کے کہ جو مجبور کر دیا گیا ہو حالانکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (وہ بری الذمہ ہے)۔

فَعَلَيْهِمْ	صَدْرًا	بِالْكُفْرِ	شَرَحَ	مَّنْ	وَلٰكِنْ
پس ان پر	سینہ	کفر پر	اس نے کھولا	جو	لیکن

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

لیکن وہ لوگ جو شرح صدر سے کفر پر راضی ہو گئے ان پر

عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهِ	مِّنَ	غَضَبٌ
بڑا	عذاب	ان کے لئے	اور	اللہ	سے	غضب

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿107﴾

اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

الْاٰخِرَةِ	عَلَى	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	اسْتَحَبُّوا	بِاَنَّهُمُ	ذٰلِكَ
آخرت	پر،اوپر	دنیا	زندگی	انہوں نے پسند کیا	کیونکہ وہ	یہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے آخرت پر (ترجیح دیتے ہوئے) دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الۡكٰفِرِيۡنَ
اور	کہ	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	کافر (جمع)

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿108﴾

اور اس وجہ سے (بھی) ہے کہ اللہ ہرگز کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

اُولٰٓـئِكَ	الَّذِيۡنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوۡبِهِمۡ
یہ لوگ	وہ لوگ	اس نے مہر کردی	اللہ	پر، اوپر	ان کے دل

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی

وَ	سَمۡعِهِمۡ	وَ	اَبۡصَارِهِمۡ	وَ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ
اور	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	اور	یہ لوگ	وہ	غافل (جمع)

وَسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿109﴾

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر۔ اور یہی ہیں جو غافل لوگ ہیں۔

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمۡ	فِى	الۡاٰخِرَةِ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ
کوئی شک نہیں	کہ وہ	میں	آخرت	وہ	گھاٹا پانے والے

لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿110﴾

کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یقیناً یہی لوگ گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا
پھر	یقیناً	تیرا ربّ	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے ہجرت کی

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا

پھر تیرا ربّ یقیناً ان لوگوں کو جنہوں نے ہجرت کی

مِنۡ	بَعۡدِ	مَا	فُتِنُوۡا	ثُمَّ	جٰهَدُوۡا	وَ	صَبَرُوۡۤا
سے	بعد	جو	وہ فتنہ میں مبتلا کئے گئے	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	انہوں نے صبر کیا

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ

بعد اس کے کہ وہ فتنہ میں مبتلا کئے گئے پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا

رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	بَعْدِهَا	مِنْۢ	رَبَّكَ	اِنَّ
بار بار رحم کرنے والا	ضرور بہت بخشنے والا	اس کے بعد	سے	تیرا ربّ	یقیناً

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿111﴾

تو یقیناً تیرا ربّ اس کے بعد بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

14 ع 10 20

نَّفْسِهَا	عَنْ	تُجَادِلُ	نَفْسٍ	كُلُّ	تَاْتِيْ	يَوْمَ
اس کی جان	سے	وہ جھگڑا کرتی ہے	نفس، شخص	ہر ایک	وہ آتی ہے	دن

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا

جس دن ہر نفس اپنی جان کے دفاع میں جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر نفس کو

يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	عَمِلَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	وَ
وہ ظلم کئے جائیں گے	نہیں	وہ	اور	اس نے کیا	جو	نفس	ہر ایک	وہ پورا پورا دیا جائے گی	اور

وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿112﴾

جو کچھ اُس نے کیا پورا پورا دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

مُّطْمَئِنَّةً	اٰمِنَةً	كَانَتْ	قَرْيَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	وَ
مطمئن	پُرامن	وہ تھی	بستی	مثال	اللہ	اس نے بیان کیا	اور

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو بڑی پُرامن اور مطمئن تھی۔

مَكَانٍ	كُلِّ	مِّنْ	رَغَدًا	رِزْقُهَا	يَّاْتِيْهَا
طرف، جگہ	ہر ایک	سے	بافراغت	اس کا رزق	وہ اس کے پاس آتا تھا

يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق بافراغت آتا تھا

اللّٰهُ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهِ	بِاَنْعُمِ	فَكَفَرَتْ
اللہ	پس اس نے اسے چکھایا	اللہ	نعمتوں کی	پس اس نے ناشکری کی

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ

پھر اُس (کے مکینوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے

لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ	الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ
لباس	بھوک	اور	خوف	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کیا کرتے تھے

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿113﴾

اُنہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ
اور	یقیناً	وہ ان کے پاس آیا	رسول	ان میں سے	پس انہوں نے اسے جھٹلایا

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

اور یقیناً ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ
پس اس نے انہیں پکڑ لیا	عذاب	اور	وہ	ظلم کرنے والے

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿114﴾

سو عذاب نے ان کو آ پکڑا جبکہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
پس تم کھاؤ	اس میں سے جو	اس نے تمہیں رزق عطا کیا	اللہ	حلال	طیب، پاکیزہ

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

پس جو کچھ تمہیں اللہ نے رزق عطا کیا ہے اس میں سے حلال (اور) طیّب کھاؤ

وَّ	اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ
اور	تم شکر کرو	نعمت	اللہ	اگر	تم ہو	اس کی	تم عبادت کرتے ہو

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿115﴾

اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ
صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور	خون

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ

اس نے تم پر صرف مُردار اور خون

وَ	لَحۡمَ	الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ
اور	گوشت	خنزیر، سؤر	اور	جو	وہ پکارا گیا

وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ

اور سؤر کا گوشت اور وہ (کھانا) حرام کیا ہے جس پر

لِغَيۡرِ	اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضۡطُرَّ	غَيۡرَ	بَاغٍ
غیر کے لئے	اللہ	اس کے ساتھ	پس جو	وہ مجبور ہوا	نہ	رغبت رکھنے والا

لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو سخت مجبور ہو جائے، نہ رغبت رکھنے والا ہو

وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿116﴾

اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	لَا تَقُوۡلُوۡا	لِمَا	تَصِفُ	اَلۡسِنَتُكُمُ	الۡكَذِبَ
اور	تم نہ کہو	اس کے لئے جو	وہ بیان کرتی ہے	تمہاری زبانیں	جھوٹ

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ

اور تم ان چیزوں کے بارہ میں جن کے متعلق تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ نہ کہا کرو

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ
یہ	حلال	اور	یہ	حرام

هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام

لِّتَفۡتَرُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
تا کہ تم گھڑو	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ	یقیناً	وہ لوگ

لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

تا کہ تم اللہ پر بہتان تراشو۔ یقیناً وہ لوگ

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ
وہ گھڑ لیتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ کامیاب ہوتے ہیں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿117﴾

جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
فائدہ اٹھانا	تھوڑا	اور	ان کے لئے	عذاب	بڑا دردناک

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿118﴾

ایک تھوڑا سا فائدہ ہے اور (پھر) ان کے لئے ایک بڑا دردناک عذاب (مقدّر) ہے۔

وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا
اور	پر	وہ لوگ	وہ یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا

اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی ہوئے ہم نے وہ چیزیں حرام قرار دی تھیں

مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَا
جو	ہم نے بیان کیا	تجھ پر	سے	پہلے	اور	نہیں

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

جن کا ذکر ہم تجھ سے پہلے کر چکے ہیں اور

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
ہم نے ان پر ظلم کیا	لیکن	وہ تھے	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿119﴾

اُن پر ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ
پھر	یقیناً	تیرا ربّ	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے عمل کئے	برائی	لاعلمی سے

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر تیرا ربّ یقیناً ان لوگوں کے لئے جنہوں نے لاعلمی میں برے اعمال کئے

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْٓا
پھر	انہوں نے توبہ کی	سے	بعد	اس	اور	انہوں نے اصلاح کی

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ

پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کی

اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
یقیناً	تیرا ربّ	سے	اس کے بعد	ضرور بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ (120)

یقیناً تیرا ربّ اس (پاک تبدیلی) کے بعد بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

15 ع 9 21

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
یقیناً	ابراہیم	وہ تھا	امت	فرمانبردار	اللہ کے لئے	جھکا رہنے والا

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ

یقیناً ابراہیم (فی ذاتہٖ) ایک امت تھا جو ہمیشہ اللہ کا فرمانبردار، اسی کی طرف جھکا رہنے والا تھا

وَ	لَمْ يَكُ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ
اور	وہ نہ تھا	سے	مشرک (جمع)	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں کے لئے	اس نے اسے چن لیا

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ (121) شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ

اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھا۔ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا۔ اُس (اللہ) نے اسے چن لیا

وَ	هَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
اور	اس نے اسے ہدایت دی	طرف	راستہ	سیدھا	اور	ہم نے اسے دیا	میں	دنیا

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (122) وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

اور اسے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دی۔ اور ہم نے اُسے دنیا میں

حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
بھلائی	اور	یقیناً وہ	میں	آخرت	ضرور میں سے	صالحین

حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (123) ۭ

حَسنہ عطا کی اور آخرت میں وہ یقیناً صالحین میں سے ہوگا۔

ثُمَّ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلَيۡكَ	اَنِ	اتَّبِعۡ	مِلَّةَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا
پھر	ہم نے وحی کی	تیری طرف	یہ کہ	تُو پیروی کر	ملت، دین	ابراہیم	موحد، اللہ کی طرف مائل رہنے والا

ثُمَّ اَوۡحَيۡنَآ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ

پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ تُو ابراہیم حنیف کی ملّت کی پیروی کر

وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبۡتُ	عَلَى	الَّذِيۡنَ
اور	نہ	وہ تھا	سے	مشرک (جمع)	صرف/محض	وہ بنایا گیا	سبت، ہفتہ کا دن	پر، اوپر	وہ لوگ

وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿124﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى الَّذِيۡنَ

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔ یقیناً سبت ان لوگوں پر (آزمائش) بنایا گیا جنہوں نے

اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحۡكُمُ	بَيۡنَهُمۡ
انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور	یقیناً	تیرا ربّ	وہ ضرور فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ

اس کے متعلق اختلاف کیا اور تیرا ربّ یقیناً ان کے درمیان قیامت کے دن

يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ
دن	قیامت	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿125﴾

اُن باتوں کا ضرور فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اُدۡعُ	اِلٰى	سَبِيۡلِ	رَبِّكَ	بِالۡحِكۡمَةِ	وَ	الۡمَوۡعِظَةِ
تو بُلا	طرف	راستہ	تیرا ربّ	حکمت کے ساتھ	اور	نصیحت

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ

اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے

الۡحَسَنَةِ	وَ	جَادِلۡهُمۡ	بِالَّتِىۡ	هِىَ	اَحۡسَنُ
بھلائی، اچھی	اور	تو ان سے بحث کر	اس کے ساتھ جو	یہ	بہترین

الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ

اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔

سَبِيْلِهٖ	عَنْ	ضَلَّ	بِمَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ
اس کا راستہ	سے	وہ بھٹک گیا	اسے جو	سب سے زیادہ جاننے والا	وہ	تیرا ربّ	یقیناً

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

یقیناً تیرا ربّ ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے

فَعَاقِبُوْا	عَاقَبْتُمْ	اِنْ	وَ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ
پس تم سزا دو	تم نے سزا دی	اگر	اور	ہدایت پانے والوں کے ساتھ	سب سے زیادہ جاننے والا	وہ	اور

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿126﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ اور اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو

لِّلصّٰبِرِيْنَ	خَيْرٌ	لَهُوَ	صَبَرْتُمْ	وَلَئِنْ	بِهٖ	عُوْقِبْتُمْ	مَا	بِمِثْلِ
صبر کرنے والوں کے لئے	بہتر	ضرور وہ	تم نے صبر کیا	اور اگر	اس کے ساتھ	تم پر زیادتی کی گئی	جو	ویسی ہی

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿127﴾

جتنی تم پر زیادتی کی گئی تھی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لئے یہ بہتر ہے۔

لَا تَحْزَنْ	وَ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	صَبْرُكَ	مَا	وَ	اصْبِرْ	وَ
تُو غم نہ کر	اور	اللہ کے لئے	سوائے	تیرا صبر	نہیں	اور	تُو صبر کر	اور

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

اور تو صبر کر اور تیرا صبر اللہ کے سوا اور کسی کی خاطر نہیں اور تُو ان پر غم نہ کر

يَمْكُرُوْنَ	مِّمَّا	ضَيْقٍ	فِيْ	لَا تَكُ	وَ	عَلَيْهِمْ
وہ تدبیریں کرتے ہیں	اس میں سے جو	تنگی	میں	تُو نہ ہو	اور	ان پر

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿128﴾

اور تُو اس سے تنگی میں نہ پڑ جو وہ مکر کرتے ہیں۔

مُّحْسِنُوْنَ	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَّ	اتَّقَوْا	الَّذِيْنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ
احسان کرنے والے	وہ	وہ لوگ	اور	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	وہ لوگ	ساتھ	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿129﴾

یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

16 ع 9 22

رموزِ اوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تاکہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Rubama

Fourteenth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-13-0

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK